روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

بدھوار
23 اپریل 2025

WEDNESDAY
23 APRIL -2025

صفحہ 08 شاہین آفریدی کو سونے کا آئی فون تحفے میں مل گیا

صفحہ 08 سابق آسٹریلوی کرکٹر مائیکل سلیٹر کو 4 سال قید کی سزا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | 94 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 94 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

مشہور سیاحتی مقام پہلگام کے بایسران میں سیاحوں کے گروپ پر خوفناک حملہ

25 سے زائد سیاح جاں بحق متعدد زخمی

آئی جی پی کشمیر نے دیگر پولیس افسران کے ہمراہ جائے واردات کا دورہ کیا، تلاشی آپریشن بڑے پیمانے پر شروع

سرینگر/22 اپریل/سی این آئی// جنوبی کشمیر کے مشہور سیاحتی مقام پہلگام کے بایسران علاقے میں دہشت گردوں کی جانب سے سیاحوں کے ایک گروپ پر حملے میں 25 سے زائد سیاح جاں بحق ہو گیا جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ حملے کے بعد فوج و فورسز اور خصوصی آپریشن گروپ نے علاقے کا محاصرہ میں

لیکر حملہ آوروں کی تلاش شروع کردی۔ اسی دوران انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون نے دیگر پولیس افسران کے ساتھ جائے واردات پر پہنچ کر حالات کا جائزہ لیا۔ سی این آئی کے مطابق اننت ناگ ضلع میں پہلگام کے اوپر واقع بایسران میں سیاحوں کے ایک گروپ پر ملی ٹنٹوں کے حملے میں/ 102-

رام بن کے متاثرین خاندانوں کی فوری بازآبادکاری کیلئے مرکز سے اقدامات اٹھائیں/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر/22 اپریل/سی این آئی/ رام بن کے ان متاثرین کی فوری بازآبادکاری کیلئے مرکز سے فوری امداد کی اپیل کی ہے جو موسم کی قہرسامانیوں اور بادل پھٹنے سے بری طرح متاثر ہوئے ہیں نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اُمید ظاہر کی کہ چونکہ یہ واقعہ قدرتی آفات کے نتیجے میں پیش آیا ہے، جسے نیشنل ڈیزاسٹر قرار دیا جانا چاہیے/101

پہلگام حملہ
وزیر داخلہ امیت شاہ ہنگامی دورے پر سرینگر پہنچ گئے
بدھ وار کی صبح پہلگام کا دورہ کر کے وہاں حالات کا جائزہ لیں گے

سرینگر/22 اپریل/سی این آئی// پہلگام میں سیاحوں پر دل دہلانے والے حملے کے بعد وزیر داخلہ امیت شاہ ہنگامی دورے پر سرینگر پہنچ گئے اور وہ صبح پہلگام کا دورہ کر کے حملے کی جگہ کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ ہنگامی بنیادوں پر سرینگر پہنچ گئے ہیں۔ اس سے قبل انہوں نے ایکس/ 103

پہلگام میں سیاحوں کے گروپ پر دہشت گرد حملہ، وزیر اعظم مودی، راجناتھ سنگھ، منوج سنہا اور عمر عبداللہ کی مذمت

نفرت انگیز حملے کے پیچھے جو لوگ ہیں انہیں کڑی سزا دی جائے گی/ منوج سنہا

ہمارے سیاحوں پر یہ حملہ گھناؤنا، حملے کے مرتکب جانور ہیں، جو غیر انسانی اور حقارت کے لائق/ عمر عبداللہ

سرینگر/22 اپریل/سی این آئی// وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، جموں و کشمیر کے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پہلگام کے بیسران علاقے میں دہشت گردوں کے ایک گروپ پر دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے ایکس پر ایک پوسٹ میں پہلگام میں سیاحوں کے گروپ پر حملے کے واقعہ پر گہری تشویش کا اظہار کیا اور فوری کارروائی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے وزیر داخلہ پر زور دیا کہ وہ ذاتی طور پر حملے کی جگہ کا دورہ کر کے زمینی صورتحال کا جائزہ لیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعظم نے امیت شاہ کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی اور تمام صورتحال سے آگاہ حاصل کر لی۔ ادھر پہلگام میں سیاحوں کے گروپ پر حملے کی لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے سخت الفاظ میں مذمت کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے لکھا ''پہلگام میں سیاحوں پر حملہ یقین سے نالاتر صدمہ، اس نفرت انگیز حملے کے پیچھے جو لوگ ہیں انہیں سزا دی جائے گی''۔ انہوں نے کہا ''ڈی جی پی اور سیکورٹی حکام سے بات/ 104

پہلگام میں سیاحوں پر حملہ
عمر عبداللہ، محبوبہ مفتی، سجاد لون سمیت لیڈران کی مذمت

سرینگر/ کے این ایس/ 22 اپریل/ جموں و کشمیر کے، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی، سجاد غنی لون محمد یوسف تاریگامی سمیت سرکردہ سیاسی و مذہبی لیڈران نے معروف سیاحتی مقام پہلگام میں سیاحوں پر ہوئے ملی ٹنٹ حملے کی سخت مذمت کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق پہلگام میں منگل کی دوپہر نامعلوم ملی ٹینٹوں نے سیاحوں پر اندھا دھند فائرنگ کر کے ان پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں متعدد زخمی ہو گئے جن میں چند ایک کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے اس واقعے پر تمام سیاسی، سماجی اور مذہبی/105

سب کیلئے تعلیم ہمارا اوّلین مقصد ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ

جے کے ٹی جے اے سی کے ایک روزہ کنونشن ''تعلیم کے معیار کو کیسے بلند کیا جائے'' سے خطاب

جموں/ 22 اپریل/ انفو/ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے کہا ہے کہ سب کے لئے تعلیم فراہم کرنا حکومت کا ایک اہم ایجنڈا ہے، حکومت تعلیم کے معیار کو بلند کرنے کے لئے ہر ممکن قدم اُٹھائے گی اور اساتذہ کے درپیش مسائل کو بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ ان باتوں کا اظہار نائب وزیر اعلیٰ نے جموں و کشمیر ٹیچرز جوائنٹ ایکشن کمیٹی (جے کے ٹی جے اے سی) کی جانب سے منعقدہ ''تعلیم کے معیار کو کیسے بلند کیا جائے'' کے موضوع پر ایک روزہ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقعہ پر جوائنٹ ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن شوبا مہتا، چیئرمین جے کے ٹی جے اے سی سلیم ساغر، صدر ونود شرما، جنرل سیکرٹری نجم جعفری سمیت بڑی تعداد میں اساتذہ بھی موجود تھے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے اپنے خطاب میں معاشرے کی تعمیر میں اساتذہ کے کردار کو سراہا اور/ 106

سکینہ ایتو کا ٹنگمرگ کا دورہ
ایس ڈی ایچ ٹنگمرگ میں ڈائیلسس سینٹر کا افتتاح کیا

ٹنگمرگ/ 22 اپریل/ انفو/ وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ ایتو نے آج سب ڈویژن ٹنگمرگ اور اس سے ملحقہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ انہوں نے وہاں کلیدی صحت بنیادی ڈھانچے کا افتتاح کیا، دیہی سیاحت کو فروغ دیا اور مجموعی ترقی کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوف نے دورے کا آغاز سب ڈسٹرکٹ ہسپتال (ایس ڈی ایچ) ٹنگمرگ سے کیا جہاں انہوں نے ڈائیلسس سینٹر کا افتتاح کیا۔ اس سینٹر کا مقصد/ 110

جموں میں حراست سے فرار ہونے کی کوشش
انتہائی مطلوب مجرم ہلاک، چار پولیس اہلکار زخمی

سرینگر/ 22 اپریل/ سی این آئی/ جموں میں پولیس حراست سے فرار ہونے کی کوشش کے دوران پولیس کے ساتھ جھڑپ میں انتہائی مطلوب مجرم مارا گیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں میں پولیس حراست سے فرار ہونے کی کوشش میں ایک انتہائی مطلوب مجرم مارا گیا۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ مطلوب مجرم مشتاق علی عرف راج علی عرف بچو ڈان کو پنجاب سے جموں لے جانے والے چار پولیس اہلکار بھی اس واقعے میں زخمی ہو گئے۔ واقعے کی تفصیلات بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں کی ایک پولیس پارٹی نے پیر کو پنجاب پولیس کی مدد سے امرتسر کے بابا بٹالہ علاقے سے علی اور اس کے ساتھی کو گرفتار کیا، جو دونوں جموں، کٹھوعہ اور سانبہ میں متعدد مجرمانہ مقدمات میں مطلوب تھے۔ جموں واپس آتے ہوئے، ملزمان نے فطرت کی کال میں شرکت کیلئے گاڑی کو روکنے پر اصرار کیا لیکن جب انہیں وین سے نیچے لایا گیا تو انہوں نے پولیس اہلکاروں پر اچانک حملہ کیا، ان کے ہتھیار چھیننے کی کوشش کی اور ان کی تحویل/ 109

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے رام بن کا کیا دورہ

دوسرے روز بھی جاری اِمدادی و بحالی کاموں کی نگرانی کی

قومی شاہراہ کی جلد بحالی اور متاثرہ کنبوں کیلئے اِمداد کی یقین دہانی

رام بن/ 22 اپریل/ انفو/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ضلع رام بن میں حالیہ کلاؤڈ برسٹ سے متاثرہ علاقوں کا دوسرے روز بھی دورہ کیا اور جاری امدادی و بحالی کاموں کا خود جائزہ لیا۔ وزیر اعلیٰ نے دھرم کنڈ اور نیشنل ہائی وے۔ 44 پر ہوئے نقصانات کا فضائی معائنہ کیا جس میں اُن کے ہمراہ وزراء اور متعلقہ افسران بھی تھے۔ بعد ازاں اُنہوں نے سیری، بولی بازار، مین بازار رام بن/ 108

چیف الیکٹورل آفیسر نے نگروٹہ اور بڈگام اسمبلی حلقوں میں
رائے دہندگان کے طور پر رجسٹریشن کرنے کی اپیل کی

جموں/ 22 اپریل/ انفو/ چیف الیکٹورل آفیسر جموں و کشمیر نے اسمبلی حلقہ 77 نگروٹا اور اسمبلی حلقہ 27 بڈگام کے تمام اہل شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ انتخابی فہرستوں کی جاری سپیشل سمری رویژن میں حصہ لیں۔ یہ سپیشل سمری رویژن عمل 8 اپریل 2025 ء کو شروع ہوا تھا اور 24 اپریل 2025 ء کو مکمل ہوگا۔ اب صرف دو دن باقی رہ گئے ہیں اور تا حال حلقہ اسمبلی 27/ 107

جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے مرکز اپنے وعدے پر کاربند

اگر کشمیر کے حالات کو دیکھیں تو پچھلے سالوں کے مقابلے میں اب کافی امن ہے/ انوراگ ٹھاکر

سرینگر/ 22 اپریل/ سی این آئی/ جموں کشمیر کو ریاستی درجہ دینے کیلئے مرکز میں موجود بی جے پی سرکار اپنے وعدے پر کاربند ہے اور مناسب وقت پر اس کو بحال کیا جائے گا کی بات کرتے ہوئے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ ''ون نیشن ون الیکشن'' ملک کیلئے ایک بڑی جیت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر کے حالات پچھلے سالوں کے مقابلے میں اب کافی پُر امن ہے اور کہا کہ دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی ہے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر میں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ ''ون نیشن ون الیکشن'' فارمولہ پر عمل درآمد ملک کیلئے جیت کی صورت حال ہوگا کیونکہ اس سے نہ صرف مختلف انتخابات کے انعقاد میں ہونے والے اخراجات میں کمی آئے گی بلکہ کافی وقت کی بچت ہوگی۔ انہوں نے کہا ''ہریانہ

اور جموں و کشمیر میں لوک سبھا انتخابات (پچھلے سال) کے چند مہینوں کے اندر انتخابات ہوئے تھے۔ پھر مہاراشٹرا، جھارکھنڈ اور دہلی میں انتخابات ہوئے تھے۔ اس طرح ایک سال میں کم از کم پانچ اسمبلی انتخابات ہوتے ہیں''۔ ٹھاکر نے میڈیا کو بتایا ''اگر تمام انتخابات ایک ساتھ کرائے جائیں تو اس سے اخراجات میں کمی آئے گی، وقت کی بچت ہوگی اور ووٹنگ کے فیصد میں بھی اضافہ ہوگا''/ 112

متبادل شاہراہ کے طور پر مغل روڈ پر ہلکی گاڑیوں کی آمدرفت

منگل کے روز دوطرفہ ٹریفک کی اجازت

موسم خشک رہنے کے بیچ دن بھر بغیر خلل گاڑیوں کی آمدورفت

سری نگر: ۲۲، اپریل/ سری نگر جموں قومی شاہراہ کے مسلسل تیسرے روز بند رہنے کے بیچ متبادل شاہراہ کے طور پر مغل روڈ پر ہلکی گاڑیوں کی آمدرفت جاری ہے جبکہ حکام نے منگل کے روز مغل روڈ پر دوطرفہ ٹریفک کی اجازت دی، تاہم ابھی تک بڑی یا مال بردار گاڑیوں کو مغل روڈ سے گزرنے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پیر کے روز گاڑیوں کو یک طرفہ چلنے کی اجازت دینے کے بعد حکام نے منگل کے روز مغل روڈ پر دوطرفہ ٹریفک کی اجازت دی۔ حکام نے منگل کو کہا کہ مغل روڈ پر ہلکی موٹر گاڑیوں (LMVs) کیلئے دوطرفہ ٹریفک کی اجازت دی گئی ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ہلکی موٹر گاڑیوں کی نقل و حرکت بشمول مسافر گاڑیوں کو صبح 9 بجے سے سہ پہر 3 بجے کے درمیان دونوں طرف سے اجازت دی جارہی ہے۔ شوپیاں میں ہیرپورہ علاقے کو ٹریفک ریگولیشن کیلئے کٹ آف پوائنٹ کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ مسافروں سے کہا گیا ہے کہ وہ شیڈول پر عمل کریں اور روٹ پر سفر کے دوران ضروری احتیاطی تدابیر پر عمل کریں۔ حکام نے/ 111

موبائل فون اور بچوں کی صحت وتندرستی

تحریر: محمد اشرف رضا قادری بلودا بازار چھتیس گڑھ (انڈیا)

ایک ماہر نفسیات خاتون سائنس داں کا خیال ہے کہ بچوں کے لیے موبائل فون اور ٹیبلٹ کا استعمال شروع کرنے کی صحیح عمر 14 سال ہے، لیکن اس کا انحصار بچوں کے طرزِ عمل اور مختلف چیزوں میں دلچسپی سے ہے۔یہ عمر کا وہ حصہ ہوتا ہے جب بچے بلوغت میں داخل ہو رہے ہوتے ہیں اور فطری طور پر اپنے لیے زیادہ آزادی کا تقاضا کرتے ہیں۔ اس بات کا اظہار وہ اپنے رویے اور عادات میں تبدیلیوں کے ذریعے کرتے ہیں،لھذا بچوں کے ہاتھوں میں موبائل دینے سے قبل والدین کو لازمی احتیاط کے سلسلے میں معلومات ضرور حاصل کرنی چاھئے۔

موبائل فون کا مسلسل استعمال ہر عمر کے افراد کے لیے خطرے کا باعث ہے، مگر بچوں پر اس کے انتہائی مضر اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اب جنوبی کورین ماہرین نے بچوں میں مسلسل موبائل فون استعمال کرنے کا ایک ایسا نقصان بتادیا ہے کہ آپ یقیناً اپنے بچوں کو فون سے دور رکھیں گے۔ برطانوی اخبار ڈیلی میل کی رپورٹ کے مطابق ماہرین کا کہنا ہے کہ ”جو بچے بہت زیادہ موبائل فون استعمال کرتے ہیں، یا فون کو اپنی آنکھوں کے بہت قریب رکھتے ہیں، ان کی آنکھوں میں بھینگا پن آنے کے امکانات بہت زیادہ بڑھ جاتے ہیں۔ کے کونم نیشنل یونیورسٹی ہسپتال (National Chonnam Hospital University) کے ماہرین نے 7 سے 16 سال کے 12 لڑکوں پر اپنی تحقیق کی۔ ماہرین نے ان لڑکوں کو روزانہ 4 سے 8 گھنٹے تک فون استعمال کرنے اور فون کو اپنی آنکھوں سے 8 سے 12 انچ کے فاصلے تک رکھنے کو کہا۔ دو ماہ بعد ان میں سے 9 لڑکوں میں بھینگے پن کی ابتدائی علامات ظاہر ہونا شروع ہو گئی تھیں۔ ماہرین نے اپنی تحقیق سے نتیجہ اخذ کیا کہ مسلسل فون پر نظر رکھنے سے بچوں کی آنکھیں اندر کی طرف مڑنے لگتی ہیں اور بالآخر وہ بھینگے پن کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں ان بچوں کی موبائل فون کی عادت ختم کروائی گئی، جس سے ان کی بھینگے پن کی علامات بھی ختم ہو گئیں۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ صارفین کو مسلسل 30 منٹ سے زیادہ موبائل فون کی سکرین پر نہیں دیکھنا چاہیے۔ موبائل فون کو جہاں ایک نعمت سمجھا جاتا ہے، وہیں اس کے بہت سے نقصانات بھی ہیں۔ یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ بچوں اور عام لوگوں میں بھی موبائل کا زیادہ استعمال بے شمار نقصانات سے دوچار کر دیتا ہے۔ یہ بات بھی درست ہے کہ موبائل ہماری ایک ضرورت بن چکا ہے، مگر 14 یا 15 سال کی عمر کے بچوں کو موبائل فون سے محفوظ رکھنا ہی زیادہ بہتر ہے۔ آج کل لوگ یہ سوچتے ہیں کہ موبائل فون کے ذریعہ ان کا رابطہ ان کے بچوں سے رہے گا، اسی لیے کم عمری میں ہی موبائل فون بچوں کو دے دیتے ہیں جو کہ سائنسی لحاظ سے نقصان کا باعث ہے۔ ٹیلی ویزن ،موبائل اور بے حجابی :ریڈیو کے بعد ٹیلی ویزن کا زمانہ آیا، اس کے بعد موبائل کا زمانہ ہے۔ موبائل دراصل ریڈیو، ٹیلی ویزن کی جگہ بھی کام آتا ہے، اسی کے ساتھ کمپیوٹر کی طرح مختلف خدمات اس سے حاصل کی جاتی ہیں۔ ٹیلی ویزن اور سینیما کے فحش اور عریاں پروگراموں کے ذریعہ ماحول میں عریانیت وفحاشی کو فروغ ملا۔ اب موبائل کے اثرات بد سے ماحول پراگندہ ہوتا جارہا ہے۔ حجاب کے فوائد اور بے حجابی کے نقصان سے دنیا واقف ہے۔ سائنسی طور پر حجاب کا فائدہ اور بے حجابی کا ایک بڑا نقصان مندرجہ ذیل ہے۔ اگر اس پر غور وفکر اور عمل کیا جائے تو دنیا کے بہت سے مسائل خود بخود حل ہو سکتے ہیں۔ اسلام عورت کو حکم دیتا ہے کہ وہ پردے میں رہے، اور دنیا کے سامنے اپنے جسم اور خوبصورتی کی نمائش نہ کرے۔ امریکا کی ایک مشہور ماہر بشریات (Anthropologist) جس کا نام ہیلن فشر (Fisher Helen) ہے پچھلے تیس (30) سالوں سے رٹجر یونیورسٹی امریکا (University, Rutger America) میں ماہر بشریات (Anthropology) کی پروفیسر ہیں اور انسانی رویے (Behavior Human) پر ریسرچ کر رہی ہیں اور اسی موضوع پر کئی کتاب بھی لکھ چکی ہیں۔ انہوں نے اپنے ریسرچ سے بتایا کہ انسان کے جسم میں کچھ ہارمونز (hormones) ہوتے ہیں، جیسے ٹیسٹوسٹیرون (Testosterone) اور ایسٹروجین (Estrogens) اور دماغ میں کچھ نیوروٹرانسمیٹر (neurotransmitters) ہوتے ہیں جیسے ڈوپامائین (Dopamine) اور سیروٹونن (Serotonin) اور عورتوں کے مقابلے میں مردوں میں زیادہ مقدار میں پائے جاتے ہیں جو کسی بھی شخص کے رویے کو براہ راست طور پر متاثر کرتے ہیں۔ ہیلن فشر کا کہنا ہے کہ جب بھی کسی مرد کی نظر کسی عورت پر پڑتی ہے تو یہ ہارمونز اور نیوروٹرانسمیٹر (neurotransmitters) سرگرم اور ایکٹیو ہو جاتے ہیں اور پھر مرد اس عورت کو دیکھ کر اشتعال انگیز ہو جاتا ہے اور ایسا تب ہوتا ہے جب یا تو عورت بہت خوبصورت ہو یا اس کے جسم کے (ابھار) نشیب وفراز دکھائی دیتے ہوں اور ایسا صرف انسان میں ہی نہیں ، بلکہ پرندوں اور جانوروں میں بھی ہوتا ہے۔ یہ بات مشہور ہے کہ جب کوئی ہاتھی پاگل ہو جاتا ہے تو وہ تباہی مچانے لگتا ہے، لیکن سائنس کہتی ہے کہ وہ ہاتھی پاگل نہیں ہوتا ہے۔ وہ ایسا اس لیے کرتا ہے کہ اس میں ٹیسٹوسٹیرون (Testosterone) کی مقدار بہت بڑھ جاتی ہے۔ اسی طرح ایک شیر دوسرے شیروں کے بچوں کو مار دیتا ہے، تاکہ شیرنی اس کی طرف ملن (Mating) کے لیے متوجہ ہو جائے۔ اور ہر طرح کے نر جانور مادہ کو پانے کے لیے ایک دوسرے سے مقابلہ کرتے ہیں۔ جان ہاپکنز یونیورسٹی (Hopkins John University) کے سائنسدانوں نے پرندوں کے رویے پر تحقیق کی اور کہا کہ پرندے گانا گاتے ہیں، یعنی الگ الگ طرح کی آوازیں نکالتے ہیں، تاکہ وہ مادہ پرندوں کو متوجہ کر سکیں۔ خلاصہ یہ کہ سائنس کے مطابق عورتوں کے جسم اور خوبصورتی کو دیکھ کر مرد اشتعال انگیز ہو جاتے ہیں۔ اگر مردوں کو عورتوں کی طرف متوجہ ہونے سے روکنا ہے تو عورتیں اپنی خوبصورتی اور جسم کو پردے میں رکھیں۔ اس طرح وہ خود کو مردوں کی دست درازی سے محفوظ رکھ سکتی ہیں اور مردوں میں بھی ہیجانی کیفیت یا عورتوں کی طرف کثرت میلان کا خطرہ ختم ہو سکتا ہے اور ایک صالح معاشرہ وجود میں آسکتا ہے۔

قرآن میں اللہ تعالی نے عورتوں کو پردہ میں رہنے اور مردوں کواپنی نگاہیں نیچے رکھنے کا حکم دیا۔یعنی مرد حضرات عورتوں کی طرف نظر نہ کریں۔اگر اسلام کی تعلیم پر عمل کیا جائے تو سماج میں پھیلی ہوئی بہت سی برائیاں دم توڑ دیں گی ،بلکہ اسی میں انسانوں کی بھلائی ہے۔حالات حاضرہ کے اعتبار سے مسلمان عورتوں کے ساتھ غیر مسلم عورتوں کو بھی اس پر عمل پیرا ہو جانا چاھئے۔

معاشرتی زوال کا باعث کیا ٹیکنالوجی ہے؟

جوان لڑکے لڑکیاں انٹرنیٹ پر دوستیاں بڑھا رہے ہیں

تحریر....
محمد مشتاق ایم اے

ہمارے معاشرے میں اولاد جب جوانی کی دہلیز پر قدم رکھتی ہے تو بیٹے کے والدین کو اس کے سر پر سہرا سجانے کے خواب نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں جب کہ بیٹی کے ہاتھ پیلے کرنے کا ارمان والدین کے دل میں مچلنے لگتا ہے۔

سب والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ ان کی بیٹی اپنے سسرال میں راج کرے اور ان کی آنے والی بہو ان کے گھر میں سب کے ساتھ گھل مل کر رہے اور کسی کو شکایت کا موقع نہ دے۔ اب یہ ہر ایک کے اپنے اپنے نصیب اور خوبیوں یا خامیوں کی بدولت ہر ایک کے خواب سچے ثابت نہیں ہوتے کیوں کہ زندگی حقیقت کے مطابق گزارنی پڑتی ہے جب کہ خواب آنکھ کھلنے پر ٹوٹ جاتے ہیں۔

یہ تمہید باندھنے کا مقصد یہ تھا کہ ماضی میں اپنے بچوں کی شادی کی فکر والدین کو ہوتی تھی اور وہی اس حوالے سے سارے لوازمات کے ذمے دار ہوتے تھے۔ جب کہ کسی کی اولاد کی یہ جرا؟ت نہیں ہوتی تھی کہ اپنے والدین کی مرضی کے بغیر ادھر ادھر آنکھ لگا سکے۔ اسی طرح بیٹیاں بھی اپنی زندگی میں آنے والے شوہر کو اپنی قسمت اور نصیب سمجھ کر قبول کر لیتی تھیں۔

اس وقت اگر کبھی میاں بیوی میں کچھ خلش بن بھی جاتی تو دونوں طرف کے والدین اور بڑے مل کر مسائل کا حل نکال لیتے تھے اور کسی کو ان کے فیصلے کے آگے بولنے کی ہمت بھی نہیں ہوتی تھی۔ اس وقت بچوں اور نوجوانوں کو اپنے والدین تو کیا، اپنے محلے کے بڑوں کی بھی عزت کرنا پڑتی تھی کہ کہیں ان کے والدین کو شکایت نہ کر دیں اور پھر شکایت کی صورت میں اپنے گھر سے بھی دھلائی کا اندیشہ ہوتا تھا۔ اس بات کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ اس وقت والدین کو اپنی اولاد سے محبت نہیں تھی بلکہ یہی تو ان کی خالص محبت تھی جس کی بدولت ان کی اولاد فرماں بردار بھی تھی اور پڑھائی کے معاملے میں بھی بہتر تھی۔ اسکول کے استاد کو بچوں کے حوالے سے مکمل دسترس تھی کہ وہ بچوں کی بہتر تعلیم اور تربیت کیلیے جو اقدام مناسب سمجھیں، وہ اٹھائیں۔ استاد تقریباً سب بچوں کو جانتا تھا، ان کے والدین کے ساتھ بھی رابطے میں ہوتا تھا۔ اگر استاد کسی کے گھر چلا جاتا تو صرف بچہ نہیں بلکہ اس کے سارے گھر والے اسے اپنے لیے باعث عزت وافتخار سمجھتے اور اگر استاد بچے کی شکایت کر دیتا تو بس پھر استاد کے گھر سے جانے کی دیر ہوتی اور گھر والے بچے سے دو دو ہاتھ کرنے کو تیار بیٹھے ہوتے۔

اس کے بعد جب سے یہ دنیا ”گلوبل ویلیج“ بنی ہے، ہم بھی دوسروں کی دیکھا دیکھی ماڈرن ہو گئے۔ بچے اور جوان مخلوط تعلیمی اداروں میں گئے تو ان کے مزید پر پرزے نکال آئے۔ رہی سہی کسر انٹرنیٹ کی آسان دستیابی اور سوشل میڈیا ایپس نے پوری کر دی۔ ہم جیسے جیسے ترقی کرتے گئے تو ابو، ڈیڈی یا پاپا ہو گئے اور امی بھی ممی اور ماما بن گئی۔ جب انٹرنیٹ اور اس جیسی دیگر بیماریوں نے ہمارے گھر کا راستہ نہیں دیکھا تھا تو ہر کسی کے پاس وقت تھا بیٹھنے کا، بات کرنے کا اور ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہونے کا۔ اب ہر کوئی جلدی میں ہے، ایک دوسرے سے جان چھڑانا چاہتا ہے۔ آج کل ہر کام ماضی کے مقابلے میں بہت کم وقت میں مشینیں کر رہی ہیں لیکن ہم سب پہلے سے زیادہ مصروف ہو گئے ہیں۔ ہر شخص تنہائی چاہتا ہے کہ اسے کوئی کونا دستیاب ہو جائے اور موبائل کی بیٹری فل ہو اور نیٹ کے سگنلز پورے آ رہے ہوں تو کوئی مسئلہ نہیں۔ چاہے آپ اس سے چائے اور کھانے کا بھی نہ پوچھیں، وہ آپ سے گلہ نہیں کرے گا۔

آج کل کے بچوں کو موبائل دے دیں اور سارا دن اپنا کام تسلی سے کر لیں، وہ آپ کو ڈسٹرب نہیں کرے گا۔ مختصر یہ کہ یہ موبائل اور انٹرنیٹ ہمارا اوڑھنا بچھونا بن چکا ہے۔ اس سے بھی بڑا المیہ یہ ہے کہ اگر قسمت سے چند دوست، گھر والے یا رشتے دار کسی وجہ سے ایک جگہ اکٹھے ہو بھی جائیں تو سوائے معصوم بچوں کی آوازوں کے بس ہُو کا عالم ہی ہوتا ہے، جیسے سب کو سانپ سونگھ گیا ہو۔ ہر کوئی اپنے موبائل میں مگن ہے، میلوں دور لوگوں سے رابطے میں ہے اور جو ساتھ بیٹھے ہیں ان سے جیسے جنموں کا فاصلہ ہے۔

اب انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے ہم نے ترقی کا ایک اور زینہ بھی طے کر لیا ہے کہ ہمارے نوجوان لڑکے لڑکیاں انٹرنیٹ پر خود ہی دوستیاں بنا کر اپنے لیے رشتہ ڈھونڈ لیتے ہیں اور انھوں نے اپنے والدین کو اس تکلیف سے بھی چھٹکارا دلا دیا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ پچھلے کچھ دنوں سے آئے روز الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا کے ذریعے پتہ چلتا ہے کہ کسی کی دلہن جان پر کھیل کر پاکستان اپنے محبوب کے پاس پہنچ گئی اور اسی طرح چار بچوں کی ماں پاکستان سے بھارت جا پہنچی ہے۔ کسی کو کسی کی محبت چلی سے یہاں کھینچ لائی ہے تو کوئی امریکا برطانیہ سے یہاں اپنے محبوب کے قدموں میں ڈھیر ہو گئی۔ اسی طرح ایک عورت نے انٹرنیٹ پر اپنی جوانی کی تصویر کی بدولت یہاں سے کسی منچلے کا چین لوٹا اور یہاں پہنچ گئی لیکن جب محبوب نے اپنی محبوبہ کو حقیقت میں دیکھا تو وہ کہیں بھاگ گیا۔

مخلوط اداروں میں تعلیم حاصل کرنے کے کارنامے بھی آئے روز ٹی وی اور اخبارات کی زینت بن رہے ہیں۔ یہاں لڑکیاں اور لڑکے مل کر تعلیم حاصل کرتے ہیں اور ٹیچنگ اور ایڈمنسٹریٹو اسٹاف مردوں پر مشتمل ہے تو پھر ایسے ہی واقعات رونما ہوتے ہیں جیسے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کا سانحہ سامنے آیا ہے۔ بے شرمی اور بے حیائی کا یہ کھیل نہ جانے کب سے کھیلا جا رہا ہے۔ ایسے واقعات ہر جگہ سے رپورٹ بھی نہیں ہوتے بلکہ اکا دکا واقعات کی تو کوئی شکایت بھی درج نہیں کرواتا کہ پہلے عزت گئی اور اب خود اس کے اشتہار کون لگوانا چاہتا ہے؟

گاہے بگاہے ایسے واقعات سامنے آتے ہیں، کمیٹی بنتی ہے اور پھر کوئی اور واقعہ ہو جاتا ہے تو پرانا داخل دفتر کر دیا جاتا ہے۔ اگر ہماری حکومت یہ سمجھتی ہے کہ ایسا صرف اسلامیہ یونیورسٹی میں ہوا ہے اور باقی پورے ملک کے کالجوں، اسکولوں، یونیورسٹیوں میں سب ٹھیک ہے تو یہ اس کی خام خیالی ہے۔ مجھے ذاتی طور پر کچھ یونیورسٹیوں میں مختلف کاموں کی وجہ سے جانا ہوا تو کم از مجھے یہ تعلیمی اداروں سے زیادہ پکنک پوائنٹ نظر آئے۔ جس طرف نظر دوڑائی لڑکا اور لڑکی مل کر بیٹھے ہیں اور کہیں گروپس میں ہلہ گلہ کرنے میں مصروف ہیں۔ تھوڑا لکھے کو کافی سمجھیے ورنہ اس ماحول کی پوری عکس بندی یہاں نہیں کی جا سکتی۔

گلوبل ویلیج میں قدم رکھنے سے پہلے ہر طالب علم کو اپنے استاد کا اور ہر بچے کو اپنے والد اور بڑوں کا خوف ہوتا تھا، لیکن جب سے تعلیمی اداروں میں ”مار نہیں پیار“ کا لوگو نافذ ہوا ہے اس کے اس قوم کو دو فائدے ضرور ہوئے ہیں، ایک تو طالب علم کے دل سے استاد کا احترام اور خوف اتر گیا ہے دوسرا وہ پڑھائی میں پہلے سے بہت پیچھے چلا گیا۔ اس کے علاوہ اب بچوں کو والدین کا بھی وہ خوف نہیں رہا جو پہلے ہوتا تھا۔

غزہ: اسرائیلی حملوں میں مزید 39 فلسطینی شہید، صہیونی وزیر کی پھر ہرزہ سرائی

اسرائیلی فوج نے تازہ فضائی حملوں میں 24 گھنٹوں کے دوران مزید 39 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران غزہ میں اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 39 فلسطینی شہید ہوئے، جس کے بعد 18 ماہ سے جاری جنگ میں شہادتوں کی تعداد بڑھ کر 51 ہزار 240 ہوگئی ہے۔ وزارت کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ 62 دیگر افراد کو ہسپتالوں میں داخل کرایا گیا، جس کے بعد زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ 16 ہزار 931 ہوگئی ہے۔ غزہ سول ڈیفنس اور فلسطین ریڈ کریسنٹ سوسائٹی نے 14 فلسطینی ایمرجنسی ورکرز اور اقوام متحدہ کے ملازم کے قتل کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے گزشتہ ماہ ہونے والے وحشیانہ قتل کی اسرائیلی تحقیقات کو مسترد کر دیا ہے۔ اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزل سموٹریچ نے کہا ہے کہ یرغمالیوں کی واپسی جنگ کا سب سے اہم مقصد نہیں ہے۔ دائیں بازو کے کیلی اسرائیل ریڈیو اسٹیشن کو ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ ہمیں غزہ کے مسئلے کو مستقل طور پر ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چند روز قبل وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے قیدیوں کی واپسی کے لیے معاہدے کے مطالبے کو مسترد کر دیا تھا۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان کی جانب سے شائع ہونے والے تازہ ترین سروے کے مطابق تقریباً 56 فیصد اسرائیلی عوام غزہ میں جنگ کے خاتمے اور فلسطینی قیدیوں کی رہائی کے بدلے حماس کے زیر حراست تمام قیدیوں کی رہائی کے معاہدے کی حمایت کرتے ہیں۔ سروے کے مطابق 22 فیصد اسرائیلی عوام اس طرح کے معاہدے کے مخالف ہیں۔ کنٹر انسٹیٹیوٹ کے سروے سے ظاہر ہوتا ہے کہ وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کی لیکوڈ پارٹی کو پارلیمان میں نشستیں مل رہی ہیں، جب کہ یائر لاپیڈ کی حزب اختلاف یش عتید کی حمایت کمزور ہوئی ہے۔

بنگلہ دیش کا انٹرپول سے حسینہ واجد سمیت 12 افراد کیخلاف ریڈ نوٹس جاری کرنے کا مطالبہ

بنگلہ دیش کی پولیس نے انٹرپول کو ایک درخواست جمع کرائی ہے جس میں معزول وزیر اعظم شیخ حسینہ سمیت 12 افراد کے خلاف ریڈ نوٹس جاری کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ کشمیر میڈیا سروس کی رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیشی پولیس کی جانب سے یہ اقدام انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل کی درخواست پر اٹھایا گیا ہے۔ 77 سالہ حسینہ واجد گزشتہ سال 5 اگست سے بھارت میں رہ رہی ہیں۔ حسینہ واجد عوامی لیگ کی 16 سالہ حکومت کا تختہ الٹے جانے کے بعد طلبہ کی قیادت میں بڑے پیمانے پر احتجاج کے بعد بنگلہ دیش سے فرار ہو گئی تھیں۔ ریڈ نوٹس کی درخواست بنگلہ دیش پولیس کے نیشنل سینٹرل بیورو (این سی بی) نے جمع کرائی ہے۔

ملک میں نفرت انگیز مہمات؛

یہودی، یہودیوں کو ماریں گے، اسرائیلی اپوزیشن لیڈر نے خبردار کر دیا

اسرائیلی اپوزیشن لیڈر یائر لاپید نے ملک میں بڑھتی ہوئی نفرت انگیز مہمات پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر یہ سلسلہ نہ رکا تو سیاسی قتل کے خطرات جنم لے سکتے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق تل ابیب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے لاپید نے کہا، "سرخ لکیر عبور ہو چکی ہے۔ اگر ہم نے ہوش نہ سنبھالا تو یہاں سیاسی قتل ہوں گے، شاید ایک سے زیادہ یہودی یہودیوں کو ماریں گے۔" لاپید کا اشارہ سکیورٹی ایجنسی "شین بیت" کے سربراہ رونن بار کے خلاف جاری آن لائن مہم کی جانب تھا، جنہیں نیتن یاہو کی حکومت ان کے عہدے سے ہٹانا چاہتی ہے۔ اپوزیشن نے اسے غیر جمہوری اقدام قرار دیا اٹارنی جنرل اور سپریم کورٹ بھی رونن بار کی برطرفی پر تحفظات کا اظہار کر چکے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، بار جلد استعفیٰ دے سکتے ہیں، تاہم لاپید کا کہنا ہے کہ ان کی علیحدگی کا عمل شفاف اور قانونی ہونا چاہیے۔ اپوزیشن لیڈر نے رونن بار کے خلاف سوشل میڈیا پر دی جانے والی قتل کی دھمکیوں کے اسکرین شاٹس بھی پیش کیے اور نیتن یاہو پر الزام عائد کیا کہ وہ اس مہم کے ذمہ دار ہیں۔ لاپید نے کہا، "نفرت نہیں، ہمیں ان اداروں کا ساتھ دینا چاہیے جو ملک کو محفوظ رکھے ہوئے ہیں۔" انہوں نے 1995 میں وزیر اعظم رابین کے قتل کی مثال دیتے ہوئے خبردار کیا کہ اگر نفرت کا بیانیہ نہ روکا گیا تو تاریخ اپنے آپ کو دہرا سکتی ہے۔

نیتن یاہو کی ہٹ دھرمی، غزہ میں جارحیت جنگ کا 'نازک مرحلہ' قرار، حماس کی جنگ بندی شرائط مسترد کر دیں

اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے غزہ میں جاری صہیونی جارحیت کو جنگ کا 'نازک مرحلہ' قرار دیتے ہوئے حماس کی مستقل جنگ بندی کی شرائط مسترد کر دیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق بنجمن نیتن یاہو نے حماس کے مطالبات کو تسلیم کیے بغیر غزہ سے بقیہ اسرائیلی قیدیوں کو وطن واپس لانے کا عزم کیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں انہوں نے اس بات پر اصرار کیا کہ فلسطینی سرزمین پر فوجی مہم "نازک مرحلے" میں داخل ہو چکی ہے۔ غزہ میں جنگ کے مستقل خاتمے کی خواہاں حماس نے جنگ بندی کی نئی تجویز مسترد کر دی جس کے بعد اپنے پہلے سامنے آنے والے ردعمل میں نیتن یاہو نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ ہم حماس کی مرضی کے سامنے ہتھیار ڈالے بغیر اپنے قیدیوں کو گھر واپس لا سکتے ہیں۔

غزہ میں جنگ بندی کیلئے قطر اور مصر نے نئی تجویز پیش کر دی

غزہ: اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے لیے قطر اور مصر کے ثالثوں نے ایک نئی تجویز پیش کر دی۔ ایک سینئر فلسطینی عہدیدار نے برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کو بتایا ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے لیے قطر اور مصر کے ثالثوں نے ایک نئی تجویز پیش کی ہے جس کا مقصد غزہ میں جاری جنگ کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔ عہدیدار کے مطابق اس تجویز میں پانچ سے سات سال کی جنگ بندی، اسرائیلی یرغمالیوں کے بدلے فلسطینی قیدیوں کی رہائی، جنگ کا باضابطہ خاتمہ اور غزہ سے اسرائیلی فوج کا مکمل انخلا شامل ہے۔ اس حوالے سے حماس کا ایک اعلیٰ سطحی وفد قاہرہ پہنچ رہا ہے جس میں سیاسی کونسل کے سربراہ محمد درویش اور مرکزی مذاکرات کار خلیل الحیہ شامل ہوں گے۔ گزشتہ ماہ جنگ بندی اس وقت ناکام ہوئی تھی جب اسرائیل نے دوبارہ غزہ پر بمباری شروع کر دی اور دونوں فریقین نے ایک دوسرے کو اس ناکامی کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ اسرائیل کی جانب سے تاحال ثالثوں کی نئی تجویز پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ چند روز قبل حماس نے اسرائیل کی اس تجویز کو مسترد کر دیا تھا جس میں چھ ہفتوں کی جنگ بندی کے بدلے حماس سے ہتھیار ڈالنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے ہفتے کے روز کہا کہ وہ حماس کی مکمل تباہی اور تمام یرغمالیوں کی واپسی سے قبل جنگ ختم نہیں کریں گے جبکہ حماس کا مؤقف ہے کہ وہ یرغمالیوں کی رہائی سے قبل جنگ کے خاتمے کی یقین دہانی چاہتی ہے۔ فلسطینی عہدیدار کے مطابق حماس نے عندیہ دیا ہے کہ وہ غزہ کی حکومت کسی ایسی فلسطینی اتھارٹی کو

سونپنے پر تیار ہے جس پر قومی اور علاقائی سطح پر اتفاق ہو، خواہ وہ مغربی کنارے کی فلسطینی اتھارٹی ہو یا کوئی نیا انتظامی ادارہ۔ تاہم نیتن یاہو نے واضح کیا ہے کہ غزہ کی آئندہ حکومت میں فلسطینی اتھارٹی کا کوئی کردار نہیں ہوگا جو 2007 سے غزہ پر حکمرانی سے باہر ہے۔ فلسطینی عہدیدار کا کہنا تھا کہ اگرچہ اس مرحلے پر کسی کامیابی کی پیش گوئی کرنا قبل از وقت ہے، لیکن موجودہ ثالثی کوشش "سنجیدہ" ہے اور حماس نے "غیر معمولی لچک" کا مظاہرہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے غزہ پر اسرائیلی حملوں میں اب تک 61 ہزار 700 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں اکثریت معصوم نہتے خواتین اور بچوں کی ہے۔ دوسری جانب قاہرہ میں فلسطینی سفارتخانے نے اپنے عملے کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے خاندانوں سمیت رفاہ بارڈر کے قریب واقع مصری شہر العریش منتقل ہو جائیں۔ یہ عملہ غزہ سے زخمیوں کے مصر کے اسپتالوں میں علاج اور انسانی امداد کی ترسیل کے انتظامات میں مصروف تھا۔

حج 2025: شدید گرمی اور لو سے بچنے کیلیے انتظامات مکمل؛ خصوصی ہدایات جاری

حج کی آمد آمد ہے اور اس دوران اللہ کے مہمانوں کی خاطرداری کے لیے منصوبہ بندی کر لی گئی ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق وزارت حج و عمرہ نے حاجیوں کی صحت کو مقدم رکھتے ہوئے متوقع شدید گرمی اور لو کے پیش نظر خصوصی انتظامات کیے ہیں۔ اس حوالے سے "حج آگاہی مرکز" کے تعاون سے ایک مہم کا آغاز کیا ہے۔ مہم میں حجاج کو سورج کی تپش اور گرمی سے بچاؤ کے حوالے سے معلومات فراہم کی جا رہی ہیں۔ وزارت نے ایک حفاظتی کتابچہ بھی شائع کیا ہے جس میں تین اہم حفاظتی اقدامات تجویز کیے گئے ہیں۔ حاجیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ غیر ضروری طور پر دن کے وقت باہر نہ نکلیں اور اگر بہت ضروری ہو تو سر کو ڈھانپ کر رکھیں یا چھتری کا استعمال کریں۔ ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ پانی کا استعمال زیادہ رکھیں اور پسینہ بہنے سے روکیں۔ سایہ دار مقامات پر آرام کریں۔ علاوہ ازیں یہ ہدایت بھی کی گئی ہے سخت جسمانی کام نہ کریں۔ پر سکون رہیں اور شدید گرمی میں جلد بازی سے گریز کریں۔ خیال رہے کہ پہلے ہی حاجیوں کو شدید گرمی سے بچانے کے لیے دونوں مقدس مساجد خصوصی انتظامات کیے گئے

امریکا کے یمن پر فضائی حملے، 12 افراد جاں بحق، 30 زخمی، بمباری کا سلسلہ جاری

حوثیوں سے وابستہ ذرائع ابلاغ کی اطلاعات کے مطابق یمن کے دارالحکومت صنعا کے ایک مشہور بازار پر ہونے والے تازہ ترین امریکی حملے میں کم از کم 12 افراد جاں بحق اور 30 زخمی ہو گئے۔ قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق انصار اللہ کے نام سے مشہور حوثی باغیوں کا کہنا ہے کہ اس حملے میں مارکیٹ کو نشانہ بنایا گیا، جس میں عمارتوں اور نجی تجارتی دکانوں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ ایمبولینس اور ریسکیو ٹیمیں متاثرین کو بچانے کے لیے کام کر رہی ہیں، جن کے بارے میں خیال کیا جا رہا ہے کہ وہ اب بھی تازہ ترین حملے کے ملبے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ امریکا نے مارچ میں یمن کے حوثی باغیوں کے خلاف ایک بڑی فوجی کارروائی کا آغاز کیا تھا، اور اس کے بعد سے اب تک متعدد افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ الجزیرہ کے مطابق یمن کے دارالحکومت صنعا میں امریکی حملے میں کم از کم 12 افراد ہلاک ہو گئے تھے، اس کے بعد اطلاعات مل رہی ہیں کہ ملک پر مزید امریکی حملے ہو رہے ہیں۔ حوثیوں کے ذرائع ابلاغ المسیرہ ٹی وی کا کہنا ہے کہ امریکی افواج نے شمال مغربی صوبہ عمران میں 3 اور شمالی صوبہ مارب کے ضلع الجوبہ پر مزید 2 حملے کیے ہیں۔ المسیرہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ مارب کے ضلع سرواہ پر 4 دیگر حملے بھی ہوئے ہیں۔ امریکا نے 16 مارچ کو یمن کے خلاف بڑے پیمانے پر فوجی حملے شروع کیے تھے، جس میں کم از کم 53 افراد جاں بحق ہو گئے تھے، یہ حملے اس وقت کیے گئے تھے، جب حوثیوں نے بحیرہ احمر سے گزرنے والے اسرائیل سے منسلک بحری جہازوں پر دوبارہ حملے شروع کرنے کی دھمکی دی تھی۔ یمن کے زیادہ تر حصے پر قابض حوثیوں نے نومبر 2023 سے اب تک ملک کے ساحل کے قریب بحری جہازوں پر 100 سے زیادہ حملے کیے ہیں اور کہا ہے کہ وہ غزہ میں فلسطینیوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کر رہے ہیں۔ امریکی فرم پروجیکٹ 44 کے مطابق ان حملوں کی وجہ سے 2024 میں نہر سوئز سے گزرنے والے ٹریفک میں 75 فیصد کمی واقع ہوئی، اور ٹرانزٹ کے اوقات میں اوسطاً 7 سے 14 دن کا اضافہ ہوا ہے، کیونکہ شپنگ کمپنیاں طویل متبادل راستے اختیار کر رہی ہیں۔

ناسا کے عمر رسیدہ ترین خلانورد کی زمین پر واپسی

کتنے ہی بزرگ شہری کیک، تحائف اور معمولی خاندانی جشن کے ساتھ اپنی 70 ویں سالگرہ کی تصویر بناتے ہیں تاہم امریکی خلائی ادارے ناسا کے سب سے عمر رسیدہ خلاباز ڈان پیٹ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پر 7 ماہ پر محیط مشن مکمل کرنے کے بعد خلائی جہاز میں زمین پر پہنچنے والے 70 سالہ خلاباز بن گئے۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق امریکی اور دو روسی خلابازوں کو لانے والا سویوز کیپسول اتوار کے روز قازقستان پہنچا۔ روس کی خلائی ایجنسی روسکوسموس کے مطابق آج ماسکو کے وقت کے مطابق صبح 4 بج کر 20 منٹ پر سویوز ایم ایس-26 لینڈنگ کرافٹ الیکسی اوچینن، ایوان ویگنر اور ڈونلڈ (ڈان) پیٹیٹ کے ساتھ قازقستان کے قصبے زیز کازگان کے قریب اترا۔

اسرائیلی فوج کا غزہ میں پروفیشنل ناکامیوں کا اعتراف

غزہ: اسرائیل کی فوج نے غزہ میں اپنی پروفیشنل ناکامیوں کا اعتراف کرتے ہوئے کہا ہے کہ گزشتہ ماہ غزہ میں ریسکیو اور طبی عملے کو نشانہ بنایا گیا جس میں کئی پروفیشنل ناکامیاں سامنے آئی ہیں اور اس واقعے کے ذمہ دار کمانڈر کو برطرف کر دیا جائے گا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے بیان میں کہا کہ اس واقعے پر ایک کمانڈنگ افسر کی سرزنش کی گئی ہے، اس کے علاوہ ایک ڈپٹی کمانڈر اور فیلڈ کمانڈر کو نامکمل اور غلط رپورٹ دینے پر برطرف کر دیا جائے گا۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ تحقیقات میں فوج کی جانب سے کئی پروفیشنل غلطیوں کی نشان دہی ہوئی، فوج نے احکامات کی خلاف ورزی کی اور واقعے کی مکمل رپورٹ جمع کرانے میں بھی ناکام ہوئی ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پہلے دو واقعات میں فوجیوں کی جانب سے غلط فہمی کے نتیجے پر فائرنگ کی گئی اور ان کا خیال تھا کہ انہیں خطرہ ہے اور تیسرا واقعہ حکم عدولی کا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل کی فوج نے 23 مارچ کو غزہ سٹی کے علاقے رفح میں فائرنگ کے مختلف واقعات میں طبی عملے اور ریسکیو سروس کے 15 ارکان کو شہید کر دیا تھا۔ فلسطینی طبی عملے کو اسرائیلی فوج نے دفنا دیا تھا تاہم بعد میں اقوام متحدہ کے عہدیداروں اور فلسطینی ہلال احمر کے ارکان نے ان شہیدوں کے جسد خاکی برآمد کر لیا تھا۔ اسرائیل کو عالمی عدالت میں فلسطینیوں کی نسل کشی اور جنگی جرائم کا مرتکب قرار دیا گیا ہے

ڈونلڈ ٹرمپ کے دور اقتدار کے ہلچل سے بھرے پہلے 3 ماہ؛ دنیا کا منظر نامہ تبدیل

امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی وائٹ ہاؤس میں دوبارہ واپسی کے بعد ان کے اقدامات اور بیانات نے دنیا بھر میں ہلچل مچا دی۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوسرے دور صدارت کے پہلے 100 دن 30 اپریل کو مکمل ہو رہے ہیں اور اب تک صدر ٹرمپ نے صدارتی اختیارات کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ 78 سالہ صدر ٹرمپ نے ایک ایونٹ میں کہا کہ میرا دوسرا دور حکومت پہلے سے زیادہ طاقتور ہے۔ جب میں یہ کہتا ہوں "یہ کام کرو تو وہ کام ہو جاتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنی ٹیرف پالیسی کا دفاع کیا اور سب سے پہلے امریکا کے اپنے ایجنڈے کو پورا کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ امریکی صدر نے اپنی سمت کو درست قرار دیتے ہوئے کہا کہ وہ بڑی کامیابی کے ساتھ اپنے اہداف کو حاصل کر رہے ہیں۔ البتہ ان کے ناقدین نے پہلے 100 دنوں کی حکومت کو "آمرانہ طرز حکومت" قرار دیا ہے اور ان کی پالیسیوں کو انتشار کا باعث قرار دیا۔

آن لائن فراڈ کے مراکز چلانے والے ایشیائی نیٹ ورک دنیا بھر میں دائرہ کار بڑھا رہے ہیں، اقوام متحدہ

اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ اربوں ڈالر مالیت کے آن لائن فراڈ کے مراکز (سائبر اسکیم سینٹرز) چلانے والے ایشیائی جرائم پیشہ نیٹ ورکس دنیا بھر میں اپنی کارروائیاں بڑھا رہے ہیں کیونکہ وہ نئے متاثرین اور منی لانڈرنگ کے نئے طریقے تلاش کر رہے ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق چینی اور جنوب مشرقی ایشیائی گینگ سالانہ اربوں ڈالر کما رہے ہیں اور سرمایہ کاری، کرپٹو کرنسی، رومانس اور آن لائن فراڈ کے دیگر طریقوں کے ذریعے متاثرین کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے یہ جرائم پیشہ گینگ بہتر مستقبل کی تلاش میں غیر قانونی راستوں سے ان خطوں میں پہنچنے والے یا پہنچائے گئے افراد کی فوج سے جبراً کام لے رہے ہیں جنہیں گندی جگہوں پر رکھا جاتا ہے۔ یہ سرگرمیاں بڑی حد تک میانمار کے قانون سے مبرا سرحدی علاقوں اور کمبوڈیا اور لاؤس میں قائم مشکوک 'خصوصی اقتصادی زونز' میں کی جاتی رہی ہیں لیکن اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات و جرائم (یو این او ڈی سی) کی ایک نئی رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ یہ نیٹ ورک جنوبی امریکا، افریقا، مشرق وسطیٰ، یورپ اور بعض بحرالکاہل کے جزائر میں اپنی کارروائیاں بڑھا رہے ہیں۔ جنوب مشرقی ایشیا اور بحرالکاہل کے لیے یو این او ڈی سی کے قائم مقام علاقائی نمائندے بینیڈکٹ ہوفمین نے کہا کہ ہم مشرقی اور جنوب مشرقی ایشیائی منظم جرائم پیشہ گروہوں کی عالمی سطح پر توسیع دیکھ رہے ہیں۔ یو این او ڈی سی کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 2023 کو مشرقی اور جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک میں سائبر فراڈ سے تخمیناً 37 ارب ڈالر کا نقصان ہوا، جبکہ دنیا بھر میں اس سے کہیں زیادہ نقصانات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ یہ سنڈیکیٹس افریقا میں، خاص طور پر زیمبیا، انگولا اور نمیبیا کے ساتھ ساتھ بحرالکاہل کے جزائر جیسے فجی، پلاؤ، ٹونگا اور وانواتو میں بھی پھیل گئے ہیں۔

آرٹیمس ٹو؛ چاند کی نئی خلائی مہم

زمینی قمر کی ازسرنو انسانی تسخیر کا امریکی مشن!

اپریل انسانی خلائی پرواز کی تاریخ کے حوالے سے ہمیشہ سے اس عظیم سفر کی یاد دلاتا ہے اور دلوں کو گرما تا ہے جب کہ یہ انسانی جوش و ولولے کو ازسر نو تروتازہ بھی کرتا ہے۔

12 اپریل **1961** ء کے اسی دن ایک بہادر روسی نوجوان یوری گاگارین نے پہلی انسانی خلائی پرواز مکمل کی تھی اور خلاء کی پراسرایت کوختم کر کے اس کا دروازہ اپنی اگلی نسل کے لیے کھول دیا تھا جو کہ ہمیشہ سے ہی انسانی تجسس کا محور رہا ہے۔ **62** سال بعد **3** اپریل **2023** ء کو امریکی خلائی ادارے ناسا نے خلائی مہم جوئی میں نیا بیڑا اٹھایا ہے ایک ایک بار پھر چاند تک ممکنہ انسانی رسائی کے مشن کے عملے کا اعلان کردیا ہے جو کہ کسی دھماکے سے کم نہیں ہے۔

اس چار رکنی ماہر ترین خلابازوں پر مشتمل ٹیم میں تین امریکی ہیں جن میں ایک خاتون اور چوتھے ایک کینیڈین خلاباز ہیں جن کے ناموں کا باضابطہ اعلان کیا جاچکا ہے، جو کہ اگلے برس **11** نومبر **2024** ء کو چاند کے سفر پر روانہ ہورہے ہیں اور یہ ''آرٹیمس ٹو'' خلائی مشن کا حصہ ہیں۔ ان خلابازوں کا بنیادی مقصد چاند پر اترنا یا لینڈ کرنا نہیں بلکہ یہ چاند کے مدار میں گردش کریں گے اور چاند کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا کرسکیں گے، تاکہ اگلے قمری مشن ''آرٹیمس تھری'' کے خلابازوں کے لیے راہ ہموار کی جاسکے جو چاند کی سطح پر پچاس سال سے زائد وقفے کے بعد ایک بار پھر انسانی قدم رکھنے کا کارنامہ انجام دیں گے۔

اگرچہ اس بار نیا یہ ہوگا کہ دنیا کی پہلی خاتون بھی چاند کی سطح کو اپنے قدموں تلے روندنے کی بے تابی سے منتظر ہے، روانہ ہونگی جو کہ سال **2025** ء تک متوقع ہے۔

ناسا کا نیا آرٹیمس دوم مشن کا تروتازہ یہ عملہ ہزاروں سائنسی و تیکنیکی کارندوں کی شب وروز انتھک محنت کرنے والوں کی نمائندگی کررہا ہے جن کے عمل دخل سے ہی تاروں تک انسانی رسائی کو ممکن بنایا جائے گا، یہ ہمارا انسانیت کا ترجمان عملہ ہے۔

اس مہم میں ناسا کے خلاباز ریڈ وائزمین (**Reid Wiseman**)، وکٹر گلوور، خاتون کرسٹینا کوچ (**Hammock Cristina Koch**) اور کینیڈین خلائی ایجنسی کے نمائندہ جیریمی ہینسن (**Jeremy Hansen**) شامل ہوئے ہیں۔ تینوں مرد خلابازوں کے ساتھ شامل خاتون خلاباز کرسٹینا کوچ بھی صلاحیتوں کے اعتبار سے کسی مرد آہن سے ہرگز کم نہیں ہیں۔ ناسا کے صف اول کے خلابازوں کی فہرست میں کوچ کا نمبر تیسرا ہوگیا ہے جب کہ تمام خواتین میں وہ نمبرون ہیں۔

کرسٹینا نے **2020** ء میں اپنی ساتھی خلاباز جسیکا میئر کے ساتھ جڑواں چہل قدمی کر کے ریکارڈ قائم کیا ہے۔ کرسٹینا نے خلاء میں رہتے ہوئے مسلسل **328** دنوں کا ریکارڈ بھی بنا ڈالا ہے جو کہ خلائی اسٹیشن آئی ایس ایس پر رہائش رکھتے ہوئے بنایا گیا۔

ناسا کے اس مشن میں پہلے افریقی۔ امریکی خلاباز وکٹر گلوور پائیلٹ کے طور پر شامل ہیں۔ نئی ٹیم کی سخت ٹریننگ کا آغاز ہوچکا ہے۔ اس خلائی مشن میں خلابازوں کے نئے خوب صورت خلائی سوٹس کو بھی آزمایا جارہا ہے جو کھلتے ہوئے اورنج رنگ کے ہیں۔

ناسا کے معمر ایڈمنسٹر بل نیلسن نے اپنے نئے قمری مشن کے عملے کا تعارف کرواتے ہوئے کہا، ہماری فاؤنڈیشن میں گہرے خلاء کے لیے نیا راکٹ، خلائی لاؤنچنگ سسٹم **SLS**)) اور مون خلائی جہاز ''اَورائن'' اور اس کا تمام تر نظام ذور گہرے خلائی ماحول کی ہم آہنگی اور ممکنہ حد تک موثر اور مقابلہ آرائی کے لیے تیار ہیں۔

اسی لیے یہ ایک قابل تعریف جرآت من دانہ مہم ہے، جب چاروں خلاباز میگا مون راکٹ پر سوار کینیڈی خلائی مرکز کے ہیوی لاؤنچنگ کمپلیکس **B-39** سے اپنے مشن پر نکلیں گے اور اس چاند کے سفر کی شروعات میں اَورائن اور اس کے سسٹم کی درستی کی جانچ پڑتال کریں گے۔ چاروں خلاباز آرٹیمس دوم اپنے کام کی انجام دہی میں چاند کے اطراف مدار میں چکر کاٹیں گے۔

ناسا اپنے اس مشن کے ذریعے سائنسی و تیکنیکی نوعیت کے تحقیقی کاموں کی بدولت چاند پر آئندہ مستقبل قریب میں ایک طویل مدتی رہائشی قیام کے اڈے کا قیام چاہتا ہے اور اس طرح نیا عملہ اس ہدف کے مکمل کرنے میں اولین ہوگا۔ یہ مشن لگ بگ **10** روز تک جاری رہے گا۔

آرٹیمس ٹو مشن کو ایک نئے طاقت ور راکٹ کی مدد سے فلائیٹ لاؤنچنگ سسٹم کی تیکنیک کے ذریعے لاؤنچ کیا جارہا ہے۔ ماضی میں اپالو مشن میں طاقت ور راکٹ سیٹرن۔فائی کا استعمال کیا گیا تھا۔ اس بار نئے اَورائن خلائی جہاز کو چاند کے مدار میں بھیجا جارہا ہے۔

اس خلائی جہاز کے لائف سپورٹ سسٹم کی تسلی بخش کارکردگی اور استعمال سے ثابت ہوجائے گا کہ انسانوں کو بعید یا گہرے خلاء میں دیر تک رکھنا ممکن ہوگا جس کی کہ اس ماحولیاتی ضروریات سے مطابقت ایک لازمی امر ہے اور ان صلاحیتوں کے طریقہ کار کی آزمائش بھی ہوسکے گی۔

چاند پر آخری بار انسانی مشن اپالو۔**17** تھا جس کے ذریعے چاند تک رسائی کی گئی۔ یہ مشن دسمبر **1972** ء میں انجام دیا گیا تھا۔

چاند کی سطح پر پہلی بار یادگاری اور تاریخی قدم نیل آرمسٹرانگ **1930-2012**)) نے رکھا تھا جو کہ اپالو گیارہ مشن کے ذریعے جولائی **1969** ء میں روانہ ہوئے تھے، وہ چاند کی سطح پر آٹھ دن، چودہ گھنٹے، بارہ منٹ اور اکتیس سیکنڈ تک موجود رہے۔

آرٹیمس ٹو کے اس مشن کی تیاری میں پچھلی آرٹیمس ون کی غیر انسانی پرواز سے مدد وراہنمائی لی گئی ہے جو پچھلے سال دسمبر میں کام یابی سے ہم کنار ہوئی تھی اور اپنے منطقی انجام کو پہنچی جب اس نے چاند کے مدار میں چکر لگالیا اور واپس آگئی۔ قمری آرٹیمس پروگرام کے ذریعہ سے چاند پر پہلی ممکنہ خاتون کے لیے ناسا نے اسٹیج کی تیاری شروع کردی ہے او اس طرح قمری مہمات کی ممکنہ کام یابی کے صلے میں آئندہ کے طویل مدتی انسانی خلائی تجربات کی مہمات سے استعفادہ کیا جائے گا جو مستقبل میں سیارہ مریخ کے سفر کے لیے چیلنج کے طور پر سامنے کھڑی ہیں۔

پچھلے برس **16** نومبر **2022** ء کو ناسا نے خلائی لاؤنچنگ سسٹم، راکٹ اور آرٹیمس ون کی ٹیسٹ پرواز کی تھی جو ناسا کی چاند کی جانب گہرے خلاء میں پہلی قمری مہم کی آزمائشی پرواز تھی اور خلاء اور اس کے گہرے ماحول میں تحقیقاتی ٹیم کا مربوط فلائیٹ ٹیسٹ تھا۔ اس میں خلائی لاؤنچنگ سسٹم (**SLS**) طاقت ور راکٹ اور زمینی سسٹم اہم ترین ہوتے ہیں۔

چاند کی نئی مہم آرٹیمس دوم میں ناسا کا یورپی خلائی ساختہ جہاز کا سروس ماڈیول استعمال ہورہا ہے۔ اَورائن جہاز راکٹ کے بڑے جھٹکے ملنے کے نتیجے میں چاند کی طرف تیرنا شروع کردے گا۔ راکٹ کے جلنے کے عمل میں تقریباً چاند تک رسائی چار دنوں میں ہوگی اور اسی طرح چار روز واپسی کے عمل میں درکار ہوں گے۔

چار روزہ زمینی واپسی کے سفر میں خلاباز اپنے خلائی جہاز اَورائن کے نظام کی کارکردگی کا اندازہ لگائیں گے، چاند کی جانب روانگی میں ایندھن سے رفتار پانے کے بعد چاند کی کشش ثقل کے میدان کو کام میں لایا جائے گا جب کہ زمین پر واپسی کے وقت اَورائن خلائی جہاز زمین کی قدرتی طاقت ور کشش ثقل کے زیر اثر واپس لایا جائے گا جو کہ اجسام کو اپنے محور کی جانب کھینچتی ہے۔

ناسا اپنے نئے قمری رسائی کی مہم کو ایک بولڈ مشن کے طور پر دیکھتا ہے جب کہ واقعتاً چاند تک انسانی دسترس ایک زبردست چیلنجوں سے بھرا بولڈ اور سنسنی خیز ایڈونچر ہے۔ جب کسی سواری کی رفتار تیز ترین ہوتی ہے تو یقینی طور پر درجہ حرارت میں بھی ہوش ربا اضافہ ہوجاتا ہے۔

زمین سے چاند کا فاصلہ **240,000** میل کے لگ بھگ ہے جب کہ اس آرٹیمس مشن ٹو کے سوار خلاباز اَورائن جہاز میں رہتے ہوئے چاند سے **6,400** میل کی دوری کے مدار میں رہیں گے۔ مشن آرٹیمس ٹو کا اختتام سان ڈیاگو (بحرالکاہل) کے ساحل پر اسپلیش ڈاؤن سے ہوگا جہاں ناسا اور ڈیفنس پرسنل ڈیپارٹمنٹ والے چاروں خلابازوں کو حفاظتی تحویل میں لے لیں گے۔ چاروں چاق و چوبند، قابل و ماہر ترین خلابازوں کا تعارف اس طرح ہے:

کرسٹینا کوچ: کرسٹینا کا ناسا میں انتخاب **2013** ء میں ہوا تھا۔ وہ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن **ISS** پر بطور فلائیٹ انجینئر خدمات صرف کرچکی ہیں انہوں نے خلاء میں رہنے کا کسی بھی خاتون کا سب سے بڑا ریکارڈ قائم کیا ہے جو **328** ہے اور وہ اسٹیشن کے تجربات ایکسپیڈیشن **59**، **60** اور **61** عملے کا حصہ رہی تھیں۔

انہوں نے اپنی ساتھی خاتون خلاباز جسیکا میئر کے ساتھ تمام تر خواتین پر مشتمل ارکانی عملے کی ترجمانی کرتے ہوئے خواتین کی پہلی جڑواں خلائی چہل قدمی

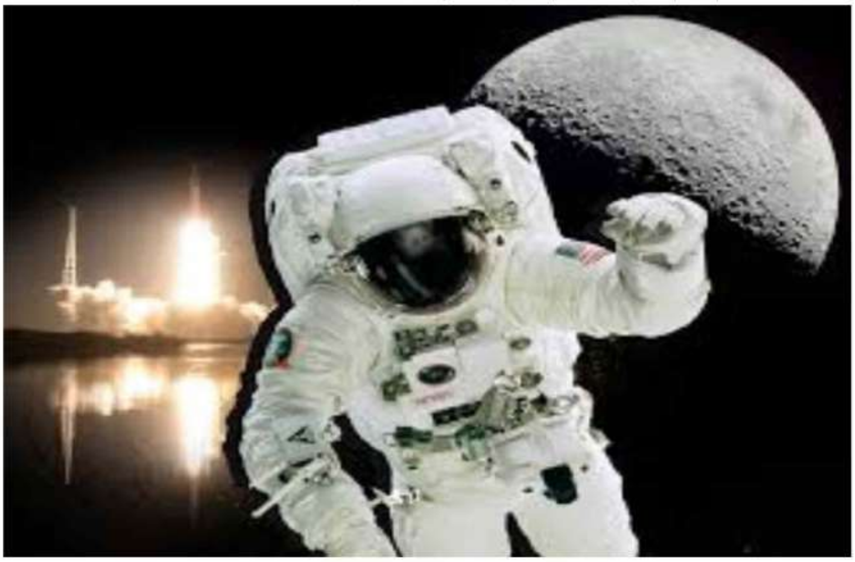

انجام دی وہ اب ناسا کی اس اہم ترین چاند کی مہم میں شریک ہوئی ہیں۔ کرسٹینا خلاباز مارک وینڈے اور اسکاٹ کیلی کے بعد ناسا کی تیسری ٹاپ خلاباز بن گئی ہیں۔

وِکٹر گلووَر: پہلے افریقی، امریکی خلانورد وکٹر کا بھی ناسا میں چناؤ **2013** ء میں ہوگیا تھا۔ خلابازی سے پہلے وہ امریکی سینیٹ میں قانونی مشیر کار رہے ہیں۔ ان کا حالیہ آرٹیمس ٹو میں انتخاب پائیلٹ اور سیکنڈ کمانڈ کرو کے طور پر کیا گیا ہے۔ وکٹر اس سے پہلے اسپیس کے ڈریگن کرو کے ذریعے خلائی اسٹیشن جاچکے ہیں اور ڈیوٹی انجام دے چکے ہیں تب ان کا نام ابھر کر سامنے آیا تھا۔

یہ ان کا **2** مئی **2021** ء میں پہلا پوسٹ سرٹیفیکشن مشن تھا جو کہ نجی کمپنی اسپیس ایکس کے ڈریگن کرو خلائی جہاز کے ذریعے انجام دیا گیا اور یہ دوسری خلائی سواری تھی جو کہ لمبے عرصے کے لیے خلائی اسٹیشن کے لیے روانہ کی گئی۔ وکٹر نے آئی ایس ایس پر رہتے ہوئے فلائیٹ انجینئر کی حیثیت سے اپنی خدمات دیں جب اسٹیشن پر ایکسپیڈیشن، **64** جاری تھا۔

جی ریڈ وائزمین: امریکی خلاباز وائزمین نئی چاند کی مہم آرٹیمس۔ ٹو کے کمانڈر نام زد ہوئے ہیں۔ انہوں نے بھی خلائی اسٹیشن پر رہتے ہوئے ایکسپیڈیشن۔ **41** کے لیے بطور فلائیٹ انجینیر اپنی خدمات صرف کی ہیں اور ان کا مشن **165** دنوں پر محیط رہا تھا جب ٹیم کے ساتھ انہوں نے اسٹیشن پر رہتے ہوئے سیکڑوں گھنٹوں تک نہایت اہمیت کے حامل سائنسی تجربات میں وقت بتایا، جیسے کہ فزیالوجی، میڈیسن، فزیکل سائنس، زمینی سائنس اور آسٹروفزکس کے میدان۔ انہوں نے محض ایک ہفتے کے اندر کل **82** گھنٹوں تک تحقیقی کام کر کے ریکارڈ قائم کردیا۔

امریکی خلاباز وائزمین اس کے علاوہ سوشل میڈیا میں مضبوط سماجی تعلقات رکھتے ہیں اور سوشل میڈیا میں اپنی موجودگی کا احساس گاہے بگاہے دلاتے رہتے ہیں۔ خاص طور پر انہوں نے اس قمری آرٹیمس کی مہم کی تفصیلات کے حوالے سے تصاویر، ذاتی نوٹس اور مختصر وڈیوز ریلیز کی ہیں جو کہ خلائی اسٹیشن رہائش رکھتے ہوئے زندگی گزارنے اور ان کی چہل قدمیوں سے متعلق ہیں۔

وائزمین نئی چاند کی خلائی مہم کی کمانڈ کررہے ہیں، چہرے پر مسکراہٹ سجائے وائزمین کا پراعتماد نظر آنا ان کا خلابازی پر عبور ہونا ثابت کرتا ہے، جب کہ وہ پہلے اپنی ماہرانہ وقائدانہ صلاحیتوں کا برملا اظہار چیف آف دی آسٹرو ناٹ آفس میں رہتے ہوئے کرچکے ہیں۔

جریمی ہینسن: آرٹیمس۔**2** کے تین امریکی خلابازوں کے ساتھ چوتھے خلاباز ایک کینیڈین ہیں۔ **27** جنوری **1976** ء کو لندن میں پیدا ہونے والے جریمی ہینسن خلائی سائنس میں بیچلر ڈگری رکھتے ہیں، انہوں نے فزکس میں ماسٹر کیا ہے جب کہ پرواز سے متعلق اسناد ''ایئر لائن ٹرانسپورٹ پائیلٹ لائسنس'' سے وصول کی ہیں۔ وہ روسی زبان کے علاوہ انگریزی و فرانسیسی میں بھی روانی رکھتے ہیں۔

1988 ء میں ہینسن محض **12** برس کے ہی تھے تو ان کا کیریئر شروع ہوگیا تھا، جب انہوں نے ''**6 1 4** رائل کینیڈین ایئر کیڈٹ اسکارڈرن۔ لندن'' کو جوائن کرلیا تھا اور یہاں سے ہی جریمی کی ایوی ایشن کے سفر کی ابتدا ہو چلی تھی۔

16 برس کے ہنسن نے ایئر کیڈٹ گلیڈر سے پائیلٹ ونگ بھی حاصل کرلیا۔ انہوں نے **1999** ء میں رائل ملیٹری کالج کینڈا (کنگسٹن) سے آنرز کے ساتھ خلائی سائنس میں ڈگری مکمل کی۔

2003 ء میں وہ **18-CF** فائیٹر پائیلٹ کی تربیت مکمل کرچکے ہیں، مقام تھا ''**410** ٹریکٹیکل فائیٹر آپریشنل ٹریننگ اسکوارڈن۔'' **2009** ء میں ہینسن خلابازی کے لیے دو منتخب اور بھرتی کیے گیے کینڈین خلاباز امیدواروں میں ٹاپ لسٹ پر تھے۔ **2011** ء میں وہ خلاباز امیدوار کی تربیت مکمل کرچکے تھے۔

تب انہوں نے مشن کنٹرول سینٹر (**Capcom**) میں کام کا آغاز کردیا۔ وہ زمینی مرکز اور خلائی اسٹیشن آئی ایس آئی کے مابین رابطہ بن گئے۔ **2013** ء میں جریمی ہینسن نے یورپی خلائی ایجنسی (**ESA**) کے ساتھ تعاون کیا جو کہ ان کے پروگرام ''**CAVES**'' کا حصہ ہے اور یہ سردینیا (اٹلی) میں واقع ہے۔ **2017** ء میں وہ ناسا کی لیڈنگ خلابازوں کی ہائی کلاس میں شامل پہلے کینیڈین بن گئے تھے۔

2023 ء میں ان کا چناؤ اس اہم چاند کی خلائی مہم کے لیے ہوا ہے اور وہ مشن ماہر کے طور پر ٹیم میں شامل ہیں۔ جریمی ہینسن کی ماسٹر آف فزکس کے حوالے سے تحقیقات کا نکتہ ''سیٹیلائیٹ ٹریکنگ کا وسیع میدانی علاقہ'' رہا ہے۔

فن لینڈ کی ایک مشہور زمانہ سیلولر فون کمپنی نے ناسا کے ساتھ تعاون جاری رکھا ہے اور اب فنش کمپنی نے چاند پر پہلا **4G** موبائل نیٹ ورک قائم کرنے کا ہدف بھی حاصل کرلیا ہے جو آنے والے سالوں (**2024-25**) میں چاند کی سرزمین پر موجود انسانی مشن کے رابطے کے لیے ضروری ہوگا اور چاند و زمین کے مابین تسلی بخش اور مفید مواصلات کا قیام ممکن ہوسکے گا۔

کیوں کہ آج کے دور میں نئی ٹیکنالوجیز کا استعمال ناگزیر ہوچکا ہے جن میں ہائی ڈیفینیشن (HD) وڈیوز، روبوٹکس، سینسنگ ایپلیکیشن، ذور پیمائی (ٹیلی مینٹری) یا بائیو میٹرکس وغیرہ۔ اس طرح یہ پہلا تاریخی و سائنسی اور آفاقی نوعیت کا موقع ہوگا جب انسانوں کا بنا ہوا موبائل نیٹ ورک سسٹم زمین سے ماروا شمسی نظام کے کسی دوسرے مقام پر نصب ہوگا۔

ملکہ برطانیہ کی بدخطی:

الزبتھ اول کے ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب دریافت

ریبکا جونز
نمائندہ آرٹس، بی بی سی نیوز

برطانیہ کی یونیورسٹی آف ایسٹ اینگلیا سے تعلق رکھنے والے ادبی سکالر لائبریری میں معروف رومن مورخ ٹیسیٹس کے ترجمے ڈھونڈ رہے تھے جب ان کے ہاتھ **42** صفحات پر مشتمل ایک مسودہ لگا جو انتہائی خاص قسم کے کاغذ پر لکھا گیا تھا۔ یہ وہی کاغذ تھا جسے **1590** کے ٹیوڈر دربار میں 'خاص درجہ' حاصل تھا۔ اور اس خاص کاغذ پر لکھی گئی تحریریں ایک ایسی کتاب کا ترجمہ تھیں جس میں ٹیسیٹس نے شہنشاہیت کے فوائد کے بارے میں لکھا تھا۔ ملکہ الزبتھ اول کے ہاتھ سے لکھا گیا یہ مسودہ تقریباً ایک صدی بعد دریافت ہوا ہے۔ یہ چونکا دینے والا انکشاف ڈاکٹر جان مارک فیلو نے لندن کی لیمبیتھ پیلس لائبریری میں کیا۔ ان تحریروں کی مصنفہ ملکہ الزبتھ اول ہی ہیں، یہ ثابت کرنے کے لیے ڈاکٹر فیلو نے ایک جاسوس کا روپ دھار لیا اور سراغوں کی کڑیوں سے کڑیاں جوڑتے چلے گئے۔

ڈاکٹر فیلو کہ مطابق 'ٹیوڈر دربار میں صرف ایک ہی ایسا مترجم تھا جن کے بارے میں یہ معلوم ہے کہ انھوں نے ٹیسیٹس کا کوئی ترجمہ کیا تھا اور وہی شخصیت ترجمہ قلم بند کرنے یا ذاتی خط و کتابت میں اُس خاص کاغذ کو استعمال کرتی تھیں۔۔۔ اور وہ ملکہ خود تھیں۔' تین خاص نشانات: سکاٹ لینڈ کے کوٹ آف آرمز پر موجود غصیلا شیر (ریمپینٹ لائن) اور تیر کمان کے ساتھ برطانیہ کا مخفف۔۔۔ الزبتھ اول کی ذاتی خط و کتابت میں یہ سب نشانیاں ملتی ہیں۔ اس بارے میں سب سے مستحکم دلیل ان کی لکھائی ہے۔ اگرچہ ترجمہ ملکہ کے ایک سیکرٹری نے نقل کیا تھا لیکن اس میں اضافے اور تصحیح ملکہ کی مخصوص بدخطی میں نظر آتی ہے۔ ڈاکٹر فیلو کے مطابق 'ترجمے میں کی گئی تصحیح الزبتھ کی لکھائی سے ملتی ہے جس سے ان کا مزاج جھلکتا ہے۔' 'ٹیوڈر دور کے معاشرے میں آپ کا مقام جتنا اعلیٰ ہوگا، آپ کی لکھائی اتنی ہی بُری ہوگی۔ ملکہ کے نزدیک اسے سمجھنا دوسروں کا دردِ سر تھا۔'

یہ ترجمہ ٹیسیٹس کی لکھی ہوئی قدیم روم کی تاریخ کا ایک اقتباس ہے جو شہنشاہ آگسٹس کی موت سے لے کر ٹائبیریئس کے عروج اور تمام اختیارات کے ایک ہی شخصیت میں منتقل کرنے سے متعلق ہے۔ ڈاکٹر فیلو کے مطابق ملکہ شاید طرزِ حکمرانی سے متعلق رہنمائی کے لیے اس کا مطالعہ کر رہی تھیں۔ وہ کہتے ہیں 'ٹیسیٹس کو ہمیشہ سے ہی تخریبی مورخ سمجھا جاتا رہا ہے اور بعد میں چارلس اول کے دور میں انھیں بادشاہت مخالف بھی قرار دیا گیا تھا۔' اس انکشاف سے سوال سے اٹھتا ہے کہ الزبتھ کو آخر ان میں دلچسپی کیوں ہوگی؟ کیا وہ اسے طرزِ حکمرانی کے متعلق رہنمائی کے لیے انھیں پڑھ رہیں تھیں یا خراب حکمرانی کی مثالوں سے بچنے کے لیے؟ یا شاید ترجمہ کرنا ملکہ کے مشاغل میں شامل تھا؟ ان کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ کلاسیکی تاریخ سے کافی لطف اندوز ہوتی تھیں۔ یہ مسودہ **17** ویں صدی سے لیمبیتھ میں ہی موجود تھا لیکن اس کے مصنف کی شناخت پہلی بار ہوئی ہے۔

روجا اگناتووا خود کو کرپٹو کرنسی کی رانی یا 'کرپٹو کوئین' کہلوانا پسند کرتی تھیں۔ وہ لوگوں کو بتاتی تھیں کہ انھوں نے بٹ کوائن کے مقابلے میں ایک نئی کرپٹو کرنسی ایجاد کر لی ہے اور لوگوں کو چاہیے کہ وہ اربوں ڈالر کا سرمایہ اس کرنسی میں لگا دیں۔ اور پھر دو سال پہلے، روجا اچانک غائب ہو گئیں۔ جیمی بارٹلٹ گذشتہ کئی ماہ سے یہ کھوج لگانے کی کوشش میں رہے ہیں کہ کرپٹو کوئین آخر گئیں کہاں؟ یہ جون **2016** کی بات ہے جب ڈاکٹر روجا اگناتووا اپنے ہزاروں مداحوں کے سامنے لندن کے مشہور سٹیڈیم 'ویمبلی ایرینا' کے سٹیج پر نمودار ہوئیں۔ حسبِ معمول وہ ایک انتہائی مہنگے گاؤن میں ملبوس تھیں، ہیروں سے مزین لمبی لمبی بالیاں کانوں میں اور شوخ سرخ رنگ کی لپ سٹک لگائے ہوئے۔

تالیوں کی گونج میں انھوں نے حاضرین کو بتایا کہ وہ دن دور نہیں جب 'ون کوائن' دنیا کی سب سے بڑی کرپٹو کرنسی بن جائے گی اور دنیا میں کسی بھی مقام سے لوگ مالی ادائیگیوں کے لیے اس کرنسی کو استعمال کر سکیں گے۔ ڈاکٹر روجا اپنے ہزاروں مداحوں کے سامنے لندن کے مشہور سٹیڈیم "ویمبلی ایرینا" میں ون کوائن کے بارے میں بتاتے ہوئے۔ یاد رہے کہ دنیا کی پہلی کرپٹو کرنسی 'بٹ کوائن' ہے اور آج بھی یہ سب سے بڑی اور مشہور ڈیجیٹل کرنسی ہے۔ بٹ کوائن کی کامیابی کے بعد کرپٹو کرنسی کے خیال کو مزید تقویت ملی اور دنیا بھر میں بے شمار لوگوں نے دولت بنانے کے اس نئے طریقے میں دلچسپی لینا شروع کر دی۔ ویمبلی سٹیڈیم کے سٹیج پر کھڑی ڈاکٹر روجا کا کہنا تھا کہ ون کوائن اصل میں 'بٹ کوائن کا قاتل' ثابت ہوگا اور 'دو سال بعد کوئی بٹ کوائن کا نام بھی نہیں لے گا۔' ڈاکٹر روجا کی اس تقریر سے پہلے ہی لوگوں نے ون کوائن میں سرمایہ کاری شروع کر دی تھی اور کئی لوگ اپنی بچت اس میں لگا چکے تھے، اس امید پر کہ وہ بھی اس نئے انقلاب کا حصہ بن جائیں گے۔ بی بی سی کو ملنے والی کچھ خفیہ دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ سنہ **2016** کے پہلے چھ ماہ میں صرف برطانیہ میں لوگ ون کوائن میں تقریباً **30** ملین یورو کی سرمایہ کاری کر چکے تھے، جن میں سے دو ملین یورو صرف ایک ہفتے کے دوران لگائے گئے تھے۔ اگست **2014** سے مارچ **2017** کے درمیانی عرصے میں درجنوں دیگر ممالک میں بھی لوگوں نے چار ارب یورو کے بٹ کوائن خریدے۔ ان ممالک میں پاکستان سے لے کر برازیل، ہانگ کانگ سے لے کر ناروے اور کینیڈا سے لے کر یمن تک کے ممالک شامل تھے، یہاں تک کے فلسطین بھی۔

لیکن ان سرمایہ کاروں کو ایک بڑی اہم بات معلوم نہیں تھی۔ اس بات کی وضاحت کرنے سے پہلے یہ بتانا ضروری ہے کہ کرپٹو کرنسی کام کیسے کرتی ہے۔ اس چیز کو سمجھنا خاصا مشکل ہے۔ آپ انٹرنیٹ پر جائیں تو آپ کو کرپٹو کرنسی کے بارے میں سینکڑوں مختلف آرا نظر آئیں گی جن میں کچھ کو پڑھ کر آپ حیران رہ جاتے ہیں اور کچھ ایسی ہیں جو صاف دکھائی دیتا ہے کہ کسی ماہر کی لکھی ہوئی نہیں ہیں۔ رائے میں اختلاف اپنی جگہ، لیکن ایک بات آپ کو فوراً سمجھ آ جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ کسی بھی کرنسی کی قیمت یا قدر اتنی ہی ہوتی ہے جتنی لوگ سمجھتے ہیں۔ چاہے یہ بینک آف انگلینڈ کے جاری کردہ کرنسی نوٹ اور سکے ہوں، قیمتی پتھر ہوں یا اس قسم کی کوئی اور چیز۔ کوئی بھی کرنسی اسی وقت کام کرتی ہے جب ہر کوئی اسے تسلیم کرتا ہے۔ کافی عرصے سے لوگ اس کوشش میں رہے ہیں کہ وہ کوئی ایسی ڈیجیٹل کرنسی بنائیں جو ملکی سرحدوں کی محتاج نہ ہو اور اس کا انحصار کسی خاص ملک کی کرنسی پر نہ ہو۔ لیکن ان لوگوں کو ہمیشہ ناکامی کا منھ دیکھنا پڑا کیونکہ کوئی بھی ان پر یقین نہیں کرتا تھا۔ لوگوں کو ہمیشہ اس بات کی ضرورت رہتی تھی کہ کوئی ایسا ادارہ یا شخص ہونا چاہیے جو اس کرنسی کی سپلائی کو اوپر نیچے کر سکے اور دوسرا یہ کہ ڈیجیٹل کرنسی کی نقل بنانا بھی بہت آسان ہوتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ بٹ کوائن کے آنے پر بہت سے لوگ خوش ہوئے اور انھیں یقین ہونے لگا کہ اس میں کسی قسم کے مسائل کا سامنا نہیں کرنے پڑے گا۔

بٹ کوائن کا انحصار ایک خاص قسم کے ڈیٹا بیس پر ہے جسے بلاک چین کہا جاتا ہے۔ بلاک چین ایک قسم کی بہت بڑی کتاب ہے اور اگر آپ بٹ کوائن خریدتے ہیں تو اس کتاب کا ایک نسخہ یا کاپی آپ کو بھی مل جاتی ہے۔ مثلاً میری طرف سے جب بھی ایک بٹ کوائن کسی دوسرے شخص کو بھیجا جاتا ہے، یہ چیز اس کتاب میں نوٹ ہو جاتی ہے جس کی ایک کاپی بٹ کوائن کے تمام صارفین کے پاس موجود ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نہ تو کوئی حکومت، کوئی بینک اور نہ ہی وہ شخص جو اس بٹ کوائن کو ایجاد کرتا ہے، اس سکے کو تبدیل کر سکتا۔ اس ساری چیز کے پیچھے ریاضی کے اصول کارفرما ہیں، لیکن نہ تو بٹ کوائن کی نقل بنائی جا سکتی ہے، نہ ہی بٹ کوائن کی کتاب کو ہیک کیا جا سکتا ہے اور کسی بٹ کوائن کو دو مرتبہ خرچ بھی نہیں کیا جا سکتا ہے۔ میں نے یہ ساری بات اپنے خاندان میں اس فرد کو بھی سمجھائی جو ٹیکنالوجی سے خوفزدہ ہو جاتا ہے، یعنی میری والدہ۔ ان کا جواب تھا کہ بیٹا کچھ سمجھ نہیں آئی، پھر سے بتاؤ۔ اس لیے اگر آپ کو بھی سمجھ نہیں آئی تو فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ اس ساری بات میں اصل نکتہ یہ ہے کہ بلیک چین ڈیٹا بیس ہی دراصل وہ چیز ہے جس کی بنیاد پر بٹ کوائن جیسی کوئی بھی ڈیجیٹل کرنسی چلتی ہے۔ ڈیجیٹل کرنسی کے چاہنے والوں کے لیے یہ کرنسی کی جدید ترین انقلابی قسم ہے، جس میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ یہ بینکوں اور ملکی کرنسیوں کو کنارے لگا دے اور موبائل فون رکھنے والے ہر شخص کو آن لائن بینکنگ کی سہولت فراہم کر دے۔

اور اگر آپ کسی ڈیجیٹل کرنسی کے شروع شروع کے خریداروں میں شامل ہو جاتے ہیں تو آپ کی قسمت بدل سکتی ہے۔ ڈاکٹر روجا کا کمال یہ ہے کہ انھیں یہ تمام بات سمجھ آ گئی اور انھوں نے اس خیال کو دھڑا دھڑ لوگوں میں فروخت کرنا شروع کر دیا۔ لیکن اس میں کچھ گڑبڑ ضرور تھی۔ ڈاکٹر روجا کی لندن والی بڑی تقریب کے چار ماہ بعد اکتوبر **2016** کے اوائل میں ملازمتیں دلوانے والی ایک کمپنی نے بلاک چین کے ماہر یورن پیئرک کو بلایا اور انھیں ایک بڑی دلچسپ ملازمت کی پیشکش کی۔ انھیں بتایا گیا کہ بلغاریہ میں کرپٹو کرنسی کی ایک نئی کمپنی کو چیف ٹیکنیکل آفیسر درکار ہے اور اس کے لیے دو لاکھ **50** ہزار پاؤنڈ سالانہ کی پرکشش تنخواہ کے علاوہ گھر اور گاڑی بھی دی جائے گی۔ اس دن کو یاد کرتے ہوئے یورن پیئرک کہتے ہیں کہ 'میں سوچ رہا تھا کہ کمپنی میں میرا کام کیا ہوگا؟

میں نے سوچا کمپنی کو سب سے پہلے بلاک چین چاہیے ہوگا کیونکہ ان کے پاس بلاک چین نہیں ہے۔ میں نے ریکروٹنگ ایجنٹ سے کہا' آیا یہ واقعی ایک کرپٹو کرنسی کی کمپنی ہے؟'

ایجنٹ کا جواب تھا کہ میری بات درست ہے۔ یہ ایک کرپٹو کمپنی تھی جو کچھ عرصے سے کام بھی کر رہی تھی، لیکن ان کے پاس بلاک چین نہیں تھا۔ اسی لیے 'ہم چاہتے ہیں کہ آپ کمپنی کو بلاک چین بنا کر دیں۔' پیئرک نے پوچھا کہ کمپنی کا نام کیا ہے؟

ایجنٹ کا جواب تھا 'ون کوائن'۔ یورن پیئرک نے یہ ملازمت نہیں لی۔

اس واقعے کے چند ماہ پہلے جین میک ایڈم نامی خاتون کو ان کی ایک دوست کا فون آیا تھا جس میں دوست نے جین کو ایک ایسی چیز میں سرمایہ کاری کا بتایا جس میں لاکھوں پاؤنڈ بنائے جا سکتے تھے۔ چنانچہ گلاسگو میں اپنے گھر میں بیٹھی ہوئی جین نے کمپیوٹر کھولا اور 'ون کوائن' کے لنک پر کلک کر دیا۔

وہ اگلا ڈیڑھ گھنٹہ کمپیوٹر کے سامنے بیٹھی مختلف لوگوں کو یہ کہتے سنتی رہیں کہ ون کوائن کتنی زبردست کرنسی ہے اور یہ کس طرح آپ کی قسمت بدل سکتی ہے۔ جین کے بقول ان کی ویب سائٹ پر نظر آنے والے تمام لوگ 'بہت پرجوش اور جذبات سے بھرپور' باتیں کر رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے آپ کو اندازہ نہیں ہے کہ 'آپ کتنی خوش قسمت ہیں کہ آپ کو یہ آن لائن سیمینار سننے کا موقع ملا ہے۔ آپ ہمیں صحیح وقت پر جوائن کر رہی ہیں اور جلد ہی یہ کرنسی بھی بٹ کوائن جیسی بڑی کرنسی بن جائے گی۔ بلکہ بٹ کوائن سے بھی بڑی ڈیجیٹل کرنسی۔' اس سیمینار میں میزبانی کے فرائض سرانجام دینے والے افراد ڈاکٹر روجا کے شاندار پس منظر کے گن گا رہے تھے: آکسفرڈ یونیورسٹی، پھر پی ایچ ڈی، اس کے بعد مشہور مینیجمنٹ کمپنی 'میکنزی اینڈ کمپنی' کے ساتھ ملازمت، وغیرہ وغیرہ۔ پھر اس کے بعد ویب سائٹ پر مشہور جریدے 'دی اکانومسٹ' کی میزبانی میں ہونے والی ایک کانفرنس میں ڈاکٹر روجا کی تقریر دکھائی گئی۔ یہی وہ چیز تھی جس نے جین کو ون کوائن کا قائل کر دیا۔ جین کے بقول انھوں نے سوچا 'واہ کیا بات ہے خواتین کی طاقت کی۔ (ایک خاتون ہونے کے ناطے) مجھے روجا پر فخر محسوس ہوا۔'

ویب سائٹ پر مشہور جریدے "دی اکانومسٹ" کی میزبانی میں ہونے والی ایک کانفرنس میں ڈاکٹر روجا کی تقریر دکھائی گئی۔ یہی وہ چیز تھی جس نے جین کو ون کوائن کا قائل کر دیا

جب تک وہ وسیمنار ختم ہوا، جین نے ون کوائن میں ایک ہزار یورو لگانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ یہ کام آسان تھا۔ آپ نے ہزار یورو کے ون کوائن کے ٹوکن خریدے، ان ٹوکنوں سے جو کوائن حاصل ہوئے وہ آپ کے اکاؤنٹ میں جمع ہو گئے۔ جین کو بتایا گیا کہ ایک دن وہ ان کوائنز کو واپس یورو یا پاؤنڈز میں تبدیل کر سکیں گی۔ جین کو یہ عمل آسان لگا۔ انھوں نے سوچا کہ آیا سرمایہ کاری کے لیے ایک ہزار یورو کی رقم کافی ہوگی یا نہیں؟ اس پر ون کوائن کے پروموٹرز نے کہا کہ اگر آپ واقعی اپنی زندگی بدلنا چاہتی ہیں تو پھر آپ کو ون کوائن کا کوئی بڑا پیکیج لینا چاہیے۔ سب سے چھوٹا پیکیج **140** یورو کا تھا اور سب سے بڑا ایک لاکھ **18** ہزار یورو کا۔ ایک ہفتے بعد جین نے 'ٹائیکون' پیکیج خرید لیا جس کی قیمت پانچ ہزار یورو تھی۔

کچھ ہی عرصے میں جین اپنے دس ہزار یورو ون کوائن میں لگا چکی تھیں اور اپنے دوستوں اور عزیزوں کو بھی قائل کر چکی تھیں کہ وہ اپنے دو لاکھ **50** ہزار یورو بھی لگا دیں۔ اس سرمایہ کاری کے بعد جوں جوں ان کے ون کوائن کی قدر بڑھ رہی تھی وہ ویب سائٹ پر دیکھ دیکھ کر خوش ہو رہی تھیں۔ کچھ ہی عرصے میں یہ مالیت ایک لاکھ یورو ہو گئی، یعنی ان کے سرمائے میں دس گنا اضافہ ہو چکا تھا۔ انھوں نے سیر سپاٹے اور شاپنگ کے منصوبے بنانا شروع کر دیے۔ لیکن سنہ **2016** کے آخری دنوں میں ایک اجنبی شخص نے انٹرنیٹ پر جین سے رابطہ کیا۔ اس شخص کا دعویٰ تھا کہ وہ ایک اچھا، ہمدرد انسان ہے اور اس نے ون کوائن کے بارے میں خاصی تحقیق کر رکھی ہے۔ اس کے بقول اس کا مقصد صرف ان لوگوں سے رابطہ کرنا ہے جنھوں نے ون کوائن میں سرمایہ کاری کی۔ جین کو اس شخص سے بات کرنے میں ہچکچاہٹ ہوئی لیکن پھر انھوں نے سکائپ کے ذریعے اس سے بات کی۔ ان کی یہ گفتگو جلد ہی دھواں دھار بحث میں تبدیل ہو گئی کیونکہ اس شخص کا اصرار تھا کہ جین ایک بہت بڑے دھوکے کا شکار ہو چکی ہیں۔ اگرچہ جین نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا، لیکن اس گفتگو نے جین کی زندگی کو ایک نیا رخ دے دیا۔

وہ اجنبی شخص ٹموتھی کری تھے جو بٹ کوائن کے زبردست حامی تھے اور کرپٹو کرنسی کی زور و شور سے وکالت کرتے تھے۔ ٹموتھی کا خیال تھا کہ ون کوائن ڈیجیٹل کرنسی کے خیال کے لیے بدنامی کا باعث بنے گا اور انھوں نے جین کو صاف صاف بتا دیا کہ ون کوائن' دنیا کا سب سے بڑا فراڈ ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ وہ یہ بات ثابت کر سکتے ہیں۔ اس پر جین نے کہا کہ ثابت کر کے دکھائیں۔ اگلے کئی ہفتوں کے دوران ٹموتھی نے جین کو بے شمار معلومات بھیجیں جن میں بتایا گیا تھا کہ کرپٹو کرنسی کام کیسے کرتی ہے۔ کئی مضامین، انٹرنیٹ لنکس اور یوٹیوب ویڈیوز کے علاوہ ٹموتھی نے جین کو انٹرنیٹ کے ذریعے ایسے شخص سے متارف کرایا جو خود بلاک چین بنانے کے ماہر ہیں اور یہ بات کہہ چکے تھے کہ ون کوائن کے پاس کوئی بلاک چین موجود نہیں تھا۔ ان تمام معلومات کو سمجھنے میں جین کو تین ماہ لگ گئے، لیکن ان کا فائدہ یہ ہوا کہ جین کے ذہن میں سوال اٹھنا شروع ہو گئے۔ انھوں نے اپنے ون کوائن گروپ میں شامل لوگوں سے پوچھنا شروع کر دیا کہ آیا ون کوائن کے پاس بلاک چین ہے یا نہیں۔ پہلے پہل تو جین کو یہ کہا گیا کہ انھیں یہ بات جاننے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، لیکن جب انھوں نے اصرار کیا تو اپریل **2017** میں آخرکار انھیں سچ معلوم ہو گیا۔ ان کے نام کسی نے جو پیغام ریکارڈ کرایا تھا اس میں کہا گیا کہ 'جین۔۔۔ ون کوائن والے اس قسم کی معلومات کو منظرِ عام پر نہیں لانا چاہتے جس کی وجہ یہ ہے کہ اس مقام پر کوئی گڑبڑ نہ ہو جائے جہاں یہ بلاک چین رکھا ہوا ہے۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ ون کوائن کی ایپ کے لیے بلاک چین کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یوں ہماری بلاک چین ٹیکنالوجی دراصل ایک ایس کیو ایل سرور کی شکل میں ہے جس کے اندر ڈیٹا بیس موجود ہے۔' لیکن اس وقت تک جین کو، ٹموتھی کری اور پیئرک کی مہربانی سے، یہ بات معلوم ہو چکی تھی کہ اکیلے ایس کیو ایل ڈیٹا بیس سے کوئی بھی کرپٹو کرنسی نہیں چل سکتی۔ بلاک چین کے برعکس مینیجر جب چاہے اس قسم کے ڈیٹا بیس میں تبدیلی کر سکتا ہے۔

وطن سرینگر

بچہ مزدوری سماج پر طمانچہ

بچہ مزدوری عصر حاضر کا ایک سلگتا ہوا مسئلہ ہے اور دنیا کے بیشتر خطے اس مسئلے سے جوجھ رہے ہیں۔ جب کسی بچے سے کوئی ایسا کام کرایا جائے جو اُس کی جسمانی قوت سے کوئی میل نہ کھاتا ہو یا پھر جس سے اُس کا جسمانی، نفسیاتی، ذہنی یا پھر اخلاقی استحصال ہو جائے، ایسے کام کو بچہ مزدوری کہا جاتا ہے۔ ایسا کوئی کام جس سے بچہ اپنے بنیادی حقوق (خصوصاً پڑھائی لکھائی) کی حصولیابی سے محروم ہو جائے، وہ بھی بچہ مزدوری کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ دنیا کے بیشتر سماجوں میں 18 سال سے کم عمر کے فرد کو بچہ مانا جاتا ہے۔ سماجی سائنس دان کہتے ہیں کہ بچوں سے کروایا جانے والا ہر کوئی کام بچہ مزدوری نہیں ہو سکتا، بلکہ کچھ کام بچوں کی جسمانی و ذہنی نشو نما کیلئے ضروری ہوتے ہیں۔ سماجی سائنس دانوں کے مطابق بچوں سے کچھ ایسے کام کروائیں جانے چاہئے جن سے اُن میں ذمہ داری اور سماجی وابستگی کا احساس اجاگر ہو۔ لیکن یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ کئی سماجوں میں بچوں سے اِس طرح مزدوری کروائی جاتی ہے جس سے وہ اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہو جاتے ہیں اور اُن کا جسمانی و نفسیاتی استحصال بھی ہوتا ہے۔ ہمارے سماج میں بھی یہ خرابی بڑے پیمانے پر پائی جاتی ہے۔ نامساعد حالات کے چلتے وادی کشمیر میں یتیم بچوں کی ایک فوج کھڑی ہو گئی ہے۔ اِن میں سے بیشتر ظالم ہاتھوں کا شکار ہو کر استحصال کے بھنور میں پھنس کر رہ گئے۔ حالات کا شکار یہ بچے اپنے نازک کندھوں پر بھاری بھرکم بوجھ اٹھا کر اپنے اہل خانہ کے پیٹ کی آگ کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ ایسے بچوں کی تعداد ہزاروں میں ہے جن سے اتنے سخت کام کروائے جاتے ہیں جو اُن کی عمر اور جسمانی طاقت اور ذہنی صلاحیت سے کوئی میل نہیں کھاتے۔ اِن کمسن بچوں کی مجبوریوں کا ناجائز فائدہ اٹھا کر جس طرح اُن کے ساتھ ناانصافی کی جاتی ہے اور اُن کے حقوق پیروں تلے روندے جاتے ہیں وہ ہماری سماجی لاشعوری، غفلت شعاری اور خود غرضی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ غریب گھرانوں کے اہل خانہ کی اپنے بچوں سے کمانے کی امید وابستہ کرنا، تعلیم کو عام کرنے کا ناقص نظام، بلدیاتی سہولیات کا فقدان، بچوں کے تئیں غفلت اور کام دینے والے افراد کی سرد مہری وغیرہ کچھ ایسی وجوہات بنتی ہیں جن سے بچہ مزدوری کی وبا پروان چڑھتی ہے۔ بچوں کے سلب شدہ حقوق کی بازیابی کی خاطر کئی سرکاری و غیر سرکاری رضا کار تنظیمیں میدان کار زار میں سرگرم عمل ہیں۔ لیکن بچہ مزدوری کے بڑھتے رجحان کو دیکھ کر اِن تنظیموں کی کارکردگی پر بھی ایک سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔ سرکار کا ''لیبر ڈیپارٹمنٹ''، قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے، سرکاری و غیر سرکاری فلاحی تنظیمیں اور عام لوگ ٹھان لیں تو اِس وبائی بیماری کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔

PUBLIC NOTICE

I ISHAN AHMAD S/O SAYEED UD DIN SHAH have completed three years Diploma in Electrical Engineering. from JKBOTE, unfortunately I have lost my All Diploma marks certificates from 1st Semester to 6th Semester whose details are as under:

1st Sem : 3602-20D1-15182
2ND SEM: 3602-19M2-63689
3RD SEM : 3602-20D3-16605
4TH SEM : 3602-20M4-26858
5TH SEM : 3602-20N5-17058
6TH SEM : 3602-21M6-74158

Now I am Applying for Duplicates marks certificates to concerned JKBOTE Srinagar , if any body having any objection He/ She may contact Secretary JKBOTE Srinagar withinseven days after that no objection shall be entertained. ISHAN AHMAD S/O SAYEED UD DIN SHAH R/O URI BARAMULLA

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE HILAL AHMAD BHAT

1. MOHAMMAD MUZAFFAR DAR S/O WALI MOHAMMAD DAR R/O BUNPORA NOWPORA SGR .
[CAVEATOR]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE INAYAT JAMAL

1.DANISH NAZIR S/O NAZIR AHMAD AHANGAR
2. NAZIR AHMAD AHANGAR S/O GHULAM NABI AHANGAR ALL R/O,S SOLINA PAYEEN SRINAGAR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non- Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

PUBLIC NOTICE

I Rameez Ahmad khan have applied for DOB certificate of My Daughter namely Mahira khanum whose DOB as School is 13-06-2019.In this regard if any body has any objection he/she may file the same in the office of Block Development officer Sogam within the period o 07 days from the publication of this notice. Afte that no objection shall be entertained.
R/o Diver

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE HILAL AHMAD BHAT

1. ABDUL RASHID WANI S/O GHULAM MOHI UD DIN WANI
2.MST TAHIRA KOUNSAR W/O MOHAMMAD MUZAFFAR DAR S/O ABDUL RASHID WANI
R/O CHEWA KALAN PULWAMA KMR.
[CAVEATOR]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any s or writ or any apeal at the back of the caveators and may mana to get ex parte order , therefore the caveators submit in case any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators t Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided reasonable opportunity of being heard before passing any of th order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceedin otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss an injury which cannot be compensated later on in any manner an same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCAT JUNAID K. BHAT

1.SARFARAZ AHMAD
2. MEHBOOB SULTANA
SON AND DAUGHTERS OF MOHAMMAD HUSSAIN ALL R/OS OF RAJBAGH SGR
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any sui or writ or any apeal at the back of the caveators and may manag to get ex parte order , therefore the caveators submit in case o any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non- Caveator's against the Caveators the Cavea or's or the counsel for the Caveator's may be provide an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court. That the caveators are owners

Govt. of UT of Jammu & Kashmir
Office of the Deputy Commissioner Pulwama

Subject: Acquisition of land measuring 07 Marla 07 Sirsal 23 sqft falling under survey No.1721 & 0S marla 08 sirsai 16 sqft falling under survey No. 1596 & 1594 situated in estate Nihama Kakapora District Pulwama required for erection of Towers location No. 161-X and 162-X of 220 Ku D/c Wagoora-Mir Bazar Transmission Line regarding the issuance of declaration under section 19 of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation & Resettlement Act 2013.

Reference: DCP/Coll/2025/350 dated: 22-02-2025

Notification No. 03 of —Rev/LA of 2025 Dated: to NI /2025

Whereas, it appears to the District Collector (Appropriate Government) that a land quantum of 07 Marla 07 Sirsai 23 sqft is required for Erection of tower location No. 161-X and land measuring 08 marla 08 sirsai 16 sqft is required for the erection of tower location No.162-X at village Nihama Tehsil Kakapora District Pulwama for 220 kv
Wagoora-Mirbazar Transmission Line_.

Whereas, Collector Land acquisition (Assistant Commissioner Rev.) Pulwama issued Preliminary Notification under section 11(1) of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation & Resettlement Act 2013 vide No DCP/Coll/2024/336-42 dated 20-12-2024 for calling upon the objections, if any, from the interested persons/land owners.

Whereas, in response to the said notification, no objection stands received with regard to the area and suitability of the land proposed to be acquired, within the -stipulated time.

Whereas, as per the S.O. 17 Dated 14-01-2022 in exercise of the powers conferred by provision to clause (e) of Section 3 of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettalpment Act, 2013 (30 of 2013), the Government of Jammu & Kashmir whereby designed Deputy Commissioner /District Collector of each District of Union Territory of Jammu and Kashmir as "Appropriate Government" within their respective jurisdiction for acquiring land for public purpose under the said act for an area not exceeding 400 kanal (50 acre) .

Whereas, in accordance with 5.0.17 the Collector Land Acquisition (Assistant Commissioner Rev) Pulwama submitted the instant acquisition case for issuance of Declaration under Section 19 of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act, 2013 vide above referred communication.

Whereas, the "Appropriate Government" District Collector is satisfied after considering the report made by the Collector Land Acquisition (Assistant Commissioner Rev) Puiwama that the said land is required for the public purpose.

Now, therefore, it is hereby declared under the provision of Section 19(1) of the Right to Fair Compensation and Transparency in Land Acquisition, Rehabilitation and Resettlement Act, 2013, that the land measuring 07 Marla 07 Sirsai 23 sqft is required for Erection of tower location No. 161-X and land measuring 08 marla 08 sirsai 16 sqft.is required for the erection of tower location No.162-X at village Nihama Tehsil Kakapora District Pulwama for 220 kv D/C Wagoora-Mirbazar Transmission Line_.

The land statement and plan can be inspected in the office of Collector Land Acquisition (Assistant Commissioner Rev) Pulwama and Tehsildar concerned.

No: DCP/LA/2024/ Dated: to 10/04 /2025

Sd/-Dr. Basharat- Qayoom (IAS)
District Collector Puiwama

DIPK No: 684/25

Government of Jammu and Kashmir
Directorate of Floriculture Kashmir, Emporium Garden, Srinagar

Tele fax: -0194-2482032, 2474234 Email.kashflori@rediffmail.com

NOTICE

As recommended by the Tulip Committee vide their communication No. FO/NMBG/GS-15/98 dated 21.04.2025, the Tulip Garden Srinagar (Tulip Show-2025) which was opened to visitors on 26th of March, 2025 shall be closed for general public w.e.f:- 24.04.2025 (Evening).

No. DFK/GS-150-IV/1028-33 Dated:-21/04/2025

Sd/-Shakeel Ul Rehman Rather (IAS)
Director,
Floriculture, Kashmir

DIPK No: 670/25

باقیات

101

۔سی این آئی کے مطابق اخبارات کے نام جاری اپنے ایک بیان میں ڈاکٹر فاروق عبد اللہ نے رام بن کے اُن متاثرین کی فوری بازآبادکاری کیلئے مرکز سے فوری امداد کی اپیل کی ہے انہوں نے کہا کہ سیلابی ریلوں کی تباہی سے **3** سو مکانات ،دکانوں اور دیگر املاک کو نقصان پہنچا ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اُمید ظاہر کی کہ چونکہ یہ واقعہ قدرتی آفات کے نتیجے میں پیش آیا ہے، جسے نیشنل ڈیزاسٹر قرار دیا جانا چاہئے اور اس کے تحت متاثرین کی فوری مدد کی جانی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر سرکار کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ خود وہاں گئے اور اُن کی بازآبادکری اور روزگار کا یقین دلایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب کو متحد ہوکر ان متاثرین کی بازآبادکاری اور امداد کیلئے پیش پیش رہنا چاہئے جو ہمارا انسانی فریضہ ہے۔ اس مصیبت کی گھڑی میں متاثرین کی امداد کرنا کارخیر ہے۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جن کے مکانات زمین بوس ہوئے ہیں اور زمینیں بھی تباہ ہوچکی ہیں انہیں فی الحال محفوظ مقامات پر پہنچایا جائے ۔ انہوں نے مغل روڈ پر ٹنل کا مطالبہ دہراتے ہوئے کہا کہ سرینگر جموں شاہراہ کا متبادل ضرور ہونا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اگر چہ مغل روڑ پر ٹریفک کی آمدورفت جاری رہتی ہے لیکن موسم کی خرابی کیساتھ ہی یہ شاہراہ بند ہو جاتی ہے، اس لئے ضروری ہے کہ اس شاہراہ پر ٹنل تعمیر کی جائے۔ پارٹی جنرل سکریٹری حاجی علی محمد ساگر نے بھی رام بن کے متاثرین کے ساتھ دلی ہمدردی ظاہر کی ہے اور قیمتی جانوں کے اتلاف پر دکھ کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے متاثرین کی فوری بازآبادکاری کیلئے اپیل کی ہے۔

102

25 سے زائد سیاح جاں بحق ہوگیا جبکہ ایک درجن کے قریب زخمی ہو گئے ۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق سیاحوں کا ایک گروپ وہاں جنگلی علاقے میں کھلے گھاس میں سیر وتفریح میں مصروف تھا جس دوران دہشت گردوں نے انہیں نشانہ بنا کر فائرنگ کی جس کے ساتھ ہی وہاں افراتفری کا ماحول پھیل گیا اور ہر طرف چیخ و پکار سنائی دی ۔ معلوم ہوا ہے کہ فائرنگ کے ساتھ ہی وہاں سیکورٹی فورسز کی ایک ٹیم پہنچ گئی جنہوں نے سیاحوں کو خون میں لت پت دیکھا اور انہیں علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا ۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق کئی سیاح زخمی ہوئے ہیں جن میں سے بعض کی حالت نازک ہے۔ زخمیوں میں گجرات، مہاراشٹرا، کرناٹک، تمل ناڈو اور اڈیشہ کے لوگ شامل ہیں۔ زخمیوں کی اصل تعداد زیادہ بتائی جاتی ہے،

103

پر ایک پوسٹ میں لکھا تھا" پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی مذمت اور کہا کہ وہ پہلگام میں سیاحوں پر حملے سے غمزدہ ہیں۔ انہوں نے کہا" میرے خیالات ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کے ساتھ ہیں۔ دہشت گردی کے اس گھناؤنے فعل میں ملوث افراد کو بخشا نہیں جائے گا، اور ہم مجرموں کے خلاف سخت ترین نتائج بھگتیں گے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے اس واقعہ کے بارے میں پی ایم مودی کو بھی آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا" وزیر اعظم مودی کو واقعہ کے بارے میں بریفنگ دی اور متعلقہ حکام کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ کی۔ تمام ایجنسیوں کے ساتھ فوری سیکورٹی جائزہ اجلاس منعقد کرنے کے لیے جلد ہی سرینگر پہنچوں گا"۔ منگل کی شام دیر گئے امیت شاہ سرینگر پہنچ گئے اور انہوں نے سیدھے راج بھون کا رخ کرلیا۔ ذرائع نے بتایا کہ امیت شاہ بدھ وار کی صبح پہلگام کا دورہ کریں گے اور وہاں حالات کا جائزہ لیں گے۔

104

کی۔ فوج اور جموں وکشمیر پولیس کی ٹیمیں علاقے میں پہنچ گئی ہیں اور تلاشی کارروائیاں شروع کر دی ہیں"۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہوں نے ضلع انتظامیہ اور محکمہ صحت کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ پہلگام میں داخل ہونے والوں کو فوری طبی امداد فراہم کی جائے۔ منوج سنہانے کہا" ایک زخمی سیاح کو نکال کر جی ایم سی اننت ناگ لے جایا گیا ہے۔ میں تمام زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں"۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین سے بالاتر صدمہ پہنچا ہے۔ انہوں نے لکھا" مجھے یقین سے باہر صدمہ ہوا ہے۔ ہمارے سیاحوں پر یہ حملہ گھناؤنا ہے۔ اس حملے کے مرتکب جانور ہیں، غیر انسانی اور حقارت کے لائق ہیں۔ مذمت کے لیے کوئی الفاظ کافی نہیں ہیں۔ میں مرنے والوں کے اہل خانہ سے اپنی ہمدردی بھیجتا ہوں۔" انہوں نے مزید کہا کہ انہوں نے اپنی ساتھی وزیر سکینہ ایتو سے بات کی ہے اور وہ زخمیوں کے انتظامات کی نگرانی کے لیے ہسپتال منتقل ہوگئی ہیں۔ انہوں نے مزید لکھا" میں فوراً واپس سرینگر واپس آرہا ہوں ۔" ادھر مرکزی وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے بھی اس حملے کی کڑی الفاظ میں مذمت کی۔

105

لیڈران نے شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ مذکورہ لیڈران نے اپنے اپنے الگ الگ بیانوں میں زخمی افراد اور ان کے اہل خانے کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔

106

اُساتذہ کے مسائل کو اُجاگر کرنے میں جے کے ٹی جے اے سی کی کوششوں کی ستائش کی۔ اُنہوں نے کہا کہ تعلیم کے معیار کو بلند کرنے کے لئے مختلف حکمت عملیاں اختیار کی جا سکتی ہیں جن میں تعلیمی شراکت داری قائم کرنا، انفرادی سیکھنے کی سہولیت دینا، جدید ٹیکنالوجی کو اَپنانا اور عالمی بیداری کو فروغ دینا شامل ہے۔ سریندر کمار چودھری نے اساتذہ پر زور دیا کہ وہ کلاس روم میں متعلمین کی متنوع ضروریات کے مطابق تدریس کے نئے طریقے اَپنائیں۔ اُنہوں نے نصاب میں عالمی مسائل، ثقافتی تنوع اور تنقیدی سوچ کو شامل کرنے کی تجویز پیش کی تاکہ طالب علموں کو گلوبلائزڈ دُنیا کے لئے تیار کیا جا سکے۔ اُنہوں نے اُساتذہ کی پیشہ ورانہ ترقی کے لئے مسلسل تربیتی پروگرام، ورکشاپوں اور باہمی تعاون کے مواقع کی وکالت کی اور نئے اور تجربہ کار معلمین کی رہنمائی کے لئے میٹورشپ اور کوچنگ کی اہمیت پر زور دیا۔ نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ اساتذہ کی تربیت کو بہتر بنانا، روٹ لرننگ کو کم کرنا، زیادہ جامع اور شمولیتی تعلیمی ماحول پیدا کرنا اور طلباء کو انٹرن شپ، میٹورشپ اور پراجیکٹ بیسڈ لرننگ کے ذریعے عملی دنیا سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے۔ اس سے قبل صدر جے کے ٹی جے اے سی نے تدریسی کمیونٹی کے جائز مسائل پر روشنی ڈالی جن میں آر ای ٹی سکیم کی بحالی، ریگولرائزڈ آر ای ٹی اساتذہ کی تبادلہ پالیسی، غیر تدریسی کاموں سے استثنیٰ، پرانی پنشن سکیم کی بحالی، جی پی فنڈ اور گریجویٹی بلوں کی منظوری، عملے کی بروقت ڈی پی سی وغیرہ مطالبات شامل ہیں۔ نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار چودھری نے یقین دلایا کہ حکومت ان تمام مسائل سے آگاہ ہے اور ان کے تمام حقیقی مسائل کو مرحلہ وار حل کیا جائے گا۔

107

بڈگام میں **1,069** فارم **6** اور حلقہ اسمبلی **77** گگروٹہ میں **1,575** فارم **6** موصول ہوئے ہیں۔ اس لئے تمام وہ شہری جن کی عمر یکم اپریل **2025** ، تک **18** سال ہو چکی ہے اور وہ ابھی تک ووٹر کے طور پر رجسٹرڈ نہیں ہیں، ان سے ایک بار پھر درخواست کی جاتی ہے کہ **24** اپریل **2025** ، سے پہلے اپنا اندراج ضرور کریں۔ ایک ووٹر کے طور پر اندراج ایک بنیادی حق اور شہری ذمہ داری ہے جو جمہوری عمل میں شرکت کے قابل بناتا ہے۔ شفاف اور منصفانہ انتخابات کے لئے درست اور تازہ ترین انتخابی فہرست کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ تمام شہری جنہوں نے یکم اپریل **2025** ، تک **18** برس کی عمر مکمل کی ہو، حلقہ اسمبلی **77** گگروٹہ یا **27** بڈگام کے رہائشی ہوں اور ابھی تک بطور ووٹر رجسٹرڈ نہ ہوں۔ ان سے پُر زور اپیل کی جاتی ہے کہ وہ درج ذیل طریقوں سے کسی ایک کو استعمال کرتے ہوئے رجسٹر کریں۔ ۱) اپنے متعلقہ بوتھ لیول آفیسر (بی ایل او) سے رابطہ کریں۔ ۲) ان کے متعلقہ اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسر اور تحصیلدار (اے آر او) سے رابطہ کریں۔ ۳) ان کے متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر، ایس ڈی ایم، اے سی آر (ای آر او) سے رابطہ کریں۔ ۴) ووٹر ہیلپ لائن ایپ یا **www.eci.gov.in** پر آن لائن درخواست دیں یا **1950** پر کال کریں۔ شہری کو عمر اور رہائش کے ثبوت سمیت مطلوبہ دستاویزات فراہم کرنا ہوں گی ، وہ نئے ووٹر کے طور پر شامل ہونے کے لئے فارم **6** ، حذف کرنے کے لئے فارم **7** اور رہائش کی منتقلی کے لئے فارم **8** ، موجودہ داخلوں میں اصلاح ، متبادل ای پی آئی سی جاری کرنے یا معذور شخص کے طور پر نشاندہی کرنے کی درخواست کا استعمال کر سکتے ہیں۔ ای آر او اس معاملے کی اہمیت پر زور دیتے ہیں اور تمام اہل شہریوں سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ انتخابی فہرستوں میں اپنا اندراج یقینی بنانے کے لئے اس موقعہ سے فائدہ اُٹھائیں۔

108

اور گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول رام بن کے اطراف کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ عمر عبداللہ نے متاثرہ کنبوں سے ملاقات کی اور انہیں ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کی۔ اُنہوں نے کہا کہ نیشنل ہائی وے۔ **44** کی فوری بحالی حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔ اُنہوں نے ضلعی انتظامیہ کو نقصانات کا تخمینہ جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی جن میں اَموات، املاک کے نقصان ، زرعی نقصانات اور مویشیوں کا ضیاع شامل ہے، چیئرپرسن ڈی ڈی سی ڈاکٹر شمشاد شان، رُکن قانون ساز اسمبلی بانہال سجاد شاہین، ممبر اسمبلی رام بن ارجن سنگھ راجو، ضلع ترقیاتی کمشنر رام بن بصیر الحق چودھری، ایس ایس پی رام بن کلبیر سنگھ اور دیگر افسران بھی تھے۔ بعد میں رام بن میں ایک جائزہ میٹنگ بھی منعقد ہوئی جس میں وزیر اعلیٰ نے جاری امدادی و بحالی کاموں کا جائزہ لیا۔ مشیر ناصر اسلم وانی نے بنیادی سہولیات کی فوری بحالی اور انشورنس کلیمز کے جلد از جلد عمل کو یقینی بنانے کی تجاویز پیش کیں۔ میٹنگ میں مختلف منتخب نمائندوں اور اَفسران نے فوری توجہ طلب مسائل کی نشاندہی بھی کی۔ اس سے قبل ضلع ترقیاتی کمشنر بصیر الحق چودھری نے وزیر اعلیٰ کو اَب تک کی گئی امدادی و بحالی کارروائیوں کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔

109

سے فرار ہو گئے۔" انہوں نے کہا کہ بچنے کی کوشش میں، علی سڑک پر گرا اور شدید طور پر زخمی ہو گیا۔ فرار ہونے سے بچنے کی کوشش میں چار پولیس اہلکاروں کو بھی معمولی زخم آئے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ علی کو جموں کے جی ایم سی ہسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دیا۔ ترجمان نے بتایا کہ پولیس نے جموں کے ضلع مجسٹریٹ سے متوفی کا پوسٹ مارٹم کرنے کے لیے ڈاکٹروں کا ایک بورڈ تشکیل دینے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ضروری قانونی کارروائیاں شروع کر دی گئی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت بشنہ پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

110

مقامی سطح پر گردوں کے مریضوں کو ضروری علاج فراہم کرنا اور تیسرے درجے کے طبی اداروں پر بوجھ کم کرنا ہے۔ اُنہوں نے **20** بستروں پر مشتمل پری فیبریکیٹڈ وارڈ کا سنگِ بنیاد بھی رکھا جو مریضوں کی سہولیات کو وسعت دے گا اور ایمرجنسی ردِ عمل کی صلاحیتوں کو بہتر بنائے گا۔ اس کے علاوہ ایک نئے پبلک ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی) بلاک کا بھی سنگ بنیاد رکھا گیا تاکہ علاقے میں صحت سہولیات کو مزید مضبوط کیا جا سکے۔ وزیر صحت وتعلیم نے اَفسران اور مقامی عوام سے بات چیت کے دوران صحت اور تعلیم کو حکومت کی اوّلین ترجیحات قرار دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ یہ دونوں شعبے ایک مضبوط معاشرے کی بنیاد ہیں اور انتظامیہ تمام علاقوں میں بنیادی ڈھانچے اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے مربوط کوششیں کر رہی ہے۔ اُنہوں نے یہ بھی کہا کہ ہسپتالوں کو اَپ گریڈ کرنے، تعلیمی اِداروں کو بہتر بنانے اور دیہی و شہری علاقوں میں معیاری خدمات کی مساوی رَسائی کو یقینی بنانے کے لئے مستقل سرمایہ کاری کی جارہی ہے۔ اس موقعہ پر وزیر موصوفہ کے ہمراہ رُکن قانون ساز اسمبلی گلمرگ فاروق احمد شاہ، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر کشمیر، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے کیبل کار کارپوریشن، سب ڈویژنل مجسٹریٹ گلمرگ اور دیگر ضلعی و متعلقہ محکموں کے سینئر اَفسران بھی تھے۔ سکینہ ایتو نے بدرکوٹ، رنگواری اور گوگلدارہ کا دورہ کیا اور جہاں مقامی سطح پر ایک سیاحتی فیسٹول کا انعقاد کیا گیا تھا۔

111

بتایا کہ موسم خشک رہنے کے بیچ مغل روڈ پر منگل کے روز ہلکی موٹر گاڑیوں کی آمدورفت جاری رہی اور سینکڑوں گاڑیاں اپنی اپنی منزل تک پہنچ گئیں، جن میں سے درجنوں گاڑیوں نے راجوری اور پونچھ پہنچنے کے بعد جموں کیلئے سفر جاری رکھا۔

112

۔ٹھاکر نے کہا" حکومت بنانے میں بھی وقت لگتا ہے۔ اس لیے بہت وقت ضائع ہو جاتا ہے۔ اسی لیے ہم کہہ رہے ہیں کہ ایک ملک، ایک الیکشن ' ہونا چاہیے"۔ انہوں نے کہا کہ اگر اس فارمولے پر **2029** میں عمل درآمد ہوتا ہے تو تمام انتخابات ایک ساتھ کرائے جائیں گے۔ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرنے کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، ٹھاکر نے کہا کہ بی جے پی نے اس کا وعدہ کیا ہے اور جموں کشمیر اس کو حاصل کرے گا۔ جموں خطہ کی صورت حال کے بارے میں پوچھے جانے پر، جس میں ماضی قریب میں دہشت گردانہ حملوں میں اضافہ ہوا ہے، ٹھاکر نے کہا کہ بی جے پی کی دہشت گردی کے تئیں زیرو ٹالرنس کی پالیسی ہے۔ انہوں نے کہا" ملک بھر میں نکسل ازم اور دہشت گردی سے سختی سے نمٹا جا رہا ہے۔ کئی جگہوں پر نکسلیوں کو مارا اور گرفتار کیا جا رہا ہے، جب کہ کئی نکسلیوں نے ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ اگر آپ کشمیر کے حالات کو دیکھیں تو پچھلے سالوں کے مقابلے میں اب کافی امن ہے"۔ ٹھاکر نے کہا" اگر جموں کے کچھ حصوں میں (حملوں کی) کوششیں ہوئیں، تو ہماری سیکورٹی فورسز نے ان کے خلاف سخت کارروائی کی۔

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE HILAL AHMAD BHAT

1. MOHAMMAD MUZAFFAR DAR S/O WALI MOHAMMAD DAR R/O BUNPORA NOWPORA SGR .
[CAVEATOR]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non- Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner

دماغی امواج میں تبدیلی سے سیکھنے کا عمل تین گنا تیز ہو سکتا ہے!

دماغی امواج کو فطری طور پر ہم آہنگ کر کے سیکھنے کی رفتار کو بڑھایا جا سکتا ہے

کیمبرج: اپنی نوعیت کی پہلی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ دماغی امواج اور برقی سرگرمی کی فطری رفتار کے تحت اگر معلومات دی جائیں تو اس سے ہمارے سیکھنے اور اکتساب کی صلاحیت تیز اور بہتر ہو سکتی ہے۔ اس ضمن میں جامعہ کیمبرج کے شعبہ نفسیات نے بعض شرکا پر تحقیق کی ہے۔ ماہرین نے پہلے شرکا کے اپنے دماغی امواج کی فری کوئنسی نوٹ کی اور انہیں عین اسی فری کوئنسی پر ڈیڑھ سیکنڈ کا ایک منظر دیکھنے کو کہا تو اس کے بعد ان میں سیکھنے کے صلاحیت تین گنا بڑھ گئی۔ اگلے دن دوبارہ ان شرکا کو ٹیسٹ سے گزارا گیا تو اکتساب بہتر ہونے والے بالغ افراد میں یہ صلاحیت اس وقت بھی موجود تھی۔ اس سے ثابت ہوا کہ دماغی امواج کی فطری اتار چڑھاؤ کو عام کر کے لوگوں میں سیکھنے کی رفتار تیز کی جا سکتی ہے اور اس سے تعلیمی مشکلات بھی دور کی جا سکتی ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ماہرین نے پہلی مرتبہ یہ عمل نوٹ کیا ہے اور اسے انفرادی سطح پر دماغی ٹیوننگ کا نام دیا گیا ہے۔ تاہم اس کے ڈرامائی مثبت اثرات سے خود سائنسداں بھی حیران ہیں۔ کیمبرج کے ماہرین کا خیال ہے کہ اس سے دماغی لچک بڑھا کر پوری زندگی سیکھنے کے عمل کو تیز تر کیا جا سکتا ہے۔ اس کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا گیا کہ ہم سے ہر فرد کے سیکھنے پر جو دماغی امواج یا پیٹرن بنتے ہیں وہ ای ای جی سے معلوم کیے جا سکتے ہیں۔ یہ فطری ردھم نیورون کی سرگرمی سے بنتے ہیں۔ ہم نے اس کے زیر و بم کو سمولیٹ کیا ہے جس کے زبردست نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ یہ تحقیق جرنل آف سیریبرل کارٹیکس میں شائع ہوئی ہیں۔ اس مطالعے میں **80** افراد شامل کیے گئے تھے جن کی کھوپڑیوں پر ای ای جی سینسر والی ٹوپیاں پہنا کر دماغی امواج کو نوٹ کیا گیا تھا۔ ان میں الفا ریڈنگ بھی شامل تھیں جو **8** سے **12** ہرٹز کے درمیان ہوتی ہیں تاہم ہر فرد میں یہ مختلف ہو سکتی ہے۔ اب ہر فرد کو ڈیڑھ سیکنڈ تک برقی یا بصری سرگرمی سے گزارا گیا تاکہ دماغ اصل فری کوئنسی پر آجائے۔ اس عمل کو طب کی زبان میں 'اینٹرینمنٹ' کہتے ہیں۔ اس کے بعد ہر فرد کو سیکھنے کے مختلف ٹیسٹ سے گزارا گیا۔ دیگر کے مقابلے میں ان لوگوں میں غیر معمولی طور پر سیکھنے کی صلاحیت بڑھ گئی جو کم سے کم تین گنا تیز تھی۔ ماہرین نے اس عمل کو تیز اکتساب کے لیے بہت اہم قرار دیا ہے۔

غذائی کیلشیم یا دوائی کیلشیم

کیلشیم ایسا منرل ہے جو ہڈیوں کے بھر بھرے پن کی بیماری **Osteoporosis** سے محفوظ رکھنے میں معاونت کرتا ہے آپ نے اکثر سنا ہو گا کہ اچھی صحت کے لئے کیلشیم بہت ضروری ہے خاص طور پر خواتین کیلئے۔ کیلشیم ایسا منرل ہے جو ہڈیوں کے بھر بھرے پن کی بیماری **Osteoporosis** سے محفوظ رکھنے میں معاونت کرتا ہے۔ علاوہ ازیں اس سے بلڈ پریشر کو معمول کے مطابق رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ بڑی آنت کے کینسر کا خطرہ گھٹ جاتا ہے اور وزن کم کرنا آسان ہوتا ہے تاہم تحقیق بتاتی ہے کہ کیلشیم آپ کے دل پر اس وقت بڑا اثر ڈالتا ہے جب آپ اسے دوا یا گولی کی صورت میں استعمال کریں۔ چند برس پہلے سن یاس سے گزرنے والی **36** ہزار سے زائد خواتین کے سات سالہ کوائف کے تجزیے سے یہ بات ظاہر ہوئی کہ جو خواتین روزانہ کیلشیم کی گولیاں کھا رہی ہیں (**1000** ملی گرام کیلشیم نیز وٹامن ڈی کے **400** انٹرنیشنل یونٹس) ان میں دل کے مسائل میں مبتلا ہونے کا خطرہ **22** فیصد بڑھ گیا تھا۔ دوا کی صورت میں کیلشیم لینا شروع کر دیں تو اس سے ممکنہ طور پر ہڈیوں کے ٹوٹنے سے حفاظت تو ہو سکتی ہے لیکن ہارٹ اٹیک یا فالج کے امکانات کسی حد تک بڑھ سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب لوگوں میں کیلشیم کی اتنی زیادہ اہمیت باقی نہیں رہی اور غذاؤں کے ذریعے کیلشیم کے حصول پر زیادہ توجہ دی جانے لگی ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ ہڈیوں کو مضبوط اور جسم کو صحت مند رکھنے کیلئے ایسی ورزشیں زیادہ کرنی چاہئیں جن میں وزن اٹھانا پڑتا ہے اور غذا میں ان ڈیری مصنوعات مثلاً دودھ، دہی، پنیر کو شامل کرنا چاہئے جن میں چکنائی کم ہوتی ہے۔ سبز پتوں والی سبزیوں اور تیل چھوڑنے والی (روغنی) مچھلیوں میں بھی کیلشیم ہے۔ یہ بھی یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ وٹامن ڈی کے بغیر کیلشیم جسم میں جذب نہیں ہو سکتا اور سورج کی کرنیں وٹامن ڈی کے حصول کا اچھا ذریعہ ہیں۔ یہ مقصد اس وقت پورا ہو گا جب کرنیں جلد پر پڑیں گی، اس لئے کہا جا سکتا ہے کہ کیلشیم کے حصول کا بہترین ذریعہ غذا ہے اور اگر کسی وجہ سے دوائی کی صورت میں کیلشیم کی ضرورت ہو تو اس کی یومیہ مقدار **600** ملی گرام سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔

ہوا اور روشنی سے اڑنے والا 'پری روبوٹ'

صرف سوا گرام کا اڑن روبوٹ روشنی کی مدد سے پرواز کر سکتا ہے

فن لینڈ: سائنسدانوں نے ہلکا پھلکا اڑن روبوٹ بنایا ہے جو ہوا کے دوش پر ایک سے دوسرے مقام تک پہنچتا ہے تو دوسری جانب روشنی سے توانائی لیتا ہے۔ اسی مناسبت سے روبوٹ کو پری کا نام دیا گیا ہے۔ فلائنگ ایئرو روبوٹس بیسڈ لائٹ ریسپانسو میٹر یئلز اسمبلی (ایف اے آئی آر وائے یا فیری) رکھا گیا ہے جسے ٹیمپیر یونیورسٹی کے جیان فینگ یانگ اور ان کے ساتھیوں نے تیار کیا ہے۔ واضح رہے کہ یہ روبوٹ عین اس بالوں والے بیج کی طرح ہے جو ہوا کے ذریعے دور دراز علاقوں تک پہنچتے ہیں۔ اس میں ایک نرم ایکچو ایٹر لگایا گیا ہے جو 'لکوئیڈ کرسٹلائن ایلاسٹومر' سے بنا ہے اور روشنی پر اپنا ردِ عمل ظاہر کرتا ہے۔ ایکچو ایٹرز کے تار نما ابھار (برسلز) روشنی پڑتے ہی سرگرم ہو جاتے ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ روبوٹ کا وزن صرف سوا گرام ہے جو ہوا کے ذریعے طویل فاصلے تک اڑ سکتا ہے۔ اسے روشنی، لیزر شعاع یا ایل ای ڈی وغیرہ سے اڑایا جا سکتا ہے۔ تھوڑی سی تبدیلی سے اس کے ابھار اپنی شکل بدل سکتے ہیں اور یوں وہ بدلتی ہوا کے رخ پر دور دور تک کا سفر کر سکتے ہیں۔ اسے اڑانے کے لیے روشنی کی شعاع یا ٹارچ ہی کافی ہو سکتی ہے۔ اگلے مرحلے میں ماہرین سے سورج کی روشنی سے اڑانا چاہتے ہیں۔ جہاں تک اس کے استعمال کا سوال ہے تو اس پر مائیکرو الیکٹرانکس آلات یا سینسر لگائے جا سکتے ہیں۔ ان میں جی پی ایس نظام بھی ہو سکتے ہیں۔ مستقبل میں انہیں کھیتوں میں بار آوری (پولینیشن) کے لیے بھی آزمایا جا سکتا ہے۔

گاڑیوں کا دھواں صرف دو گھنٹے میں دماغی روابط تبدیل کر سکتا ہے

گاڑیوں کا دھواں دماغ کے اندرونی روابط کو شدید متاثر کرتا ہے

آسٹریلیا: گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں نہ صرف پورے بدن کے لیے نقصاندہ ہوتا ہے تاہم اب معلوم ہوا ہے کہ گاڑیوں کا دھواں صرف دو گھنٹے بعد ہی دماغ پر ایسے مضر اثرات مرتب کرتا ہے کہ اس سے دماغی روابط کمزور ہو جاتے ہیں۔ جامعہ برٹش کولمبیا اور جامعہ وکٹوریا، کے سائنسدانوں نے کہا ہے کہ کسی کار کا دھواں دماغی عصبیوں (نیورون) کے باہمی روابط کو کمزور کر دیتا ہے۔ اسے دماغی روابط یا برین کنیکٹو وٹی کہا جاتا ہے۔ اس ضمن میں سائنسدانوں نے اٹکل (رینڈم) انداز میں **25** تندرست اور بالغ افراد کو شامل کیا۔ ان میں سے ایک گروہ کو کاروں کے دھویں کے سامنے لایا گیا اور دوسرے کو صاف ہوا کے ماحول میں رکھا گیا اور انہیں نہیں بتایا گیا تھا کہ تحقیق کا مقصد کیا ہے۔ دھویں والے ماحول میں وقت گزارنے والے رضا کاروں کے دماغی اسکین لیے گئے اور ان کا بغور مطالعہ کیا گیا۔ جن افراد کو دھویں کا سامنا تھا ان کے دماغ کے باہمی رابطے کمزور دیکھے گئے جنہیں ڈیفالٹ موڈ نیٹ ورک (ڈی ایم این) کہا جاتا ہے۔ دماغ کے یہ مقامات اس وقت بہت سرگرم ہوتے ہیں جب ہم اپنی سوچوں میں گم ہوتے ہیں مثلاً اپنا جائزہ لینا، کچھ یاد کرنا وغیرہ۔ ماہرین یہ بتانے سے قاصر ہیں کہ ڈی ایم این کمزور ہونے سے کیا ہوتا ہے تاہم بعض تحقیقات بتاتی ہیں کہ اس طرح عملی یادداشت میں کمی اور خود کام کی صلاحیت متاثر ہو سکتی ہے۔ تحقیق میں شامل سائنسداں، جوڈی گوریا لک کہتی ہیں کہ گاڑیوں کی آلودگی دماغ کو متاثر کر سکتی ہے۔ تاہم اچھی بات یہ ہے کہ یہ تبدیلی عارضی ہے اور دماغ کے روابط دوبارہ مضبوط ہو جاتے ہیں لیکن ماہرین نے طویل عرصے تک اس ماحول میں رہنے والوں پر مزید تحقیق کا عندیہ دیا ہے۔ ان میں ٹریفک اہلکار اور سڑک کے کنارے کام کرنے والے افراد بھی شامل ہیں۔

4.6 ارب سال قبل آگ کے گولوں نے زمین پر زندگی کی بنیاد رکھی، تحقیق

میساچوسیٹس: ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ نظام شمسی کے باہر کے حصے (سیارے مشتری سے آگے کا حصہ) سے آنے والے بڑے بڑے آگ کے گولوں نے **4.6** ارب سال قبل زمین زندگی کی بنیاد رکھی۔ میساچوسیٹس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ایم آئی ٹی) اور امپیریل کالج لندن کے سائنس دانوں کو ایک تحقیق میں معلوم ہوا کہ یہ قدیم شہابیے کاربنیکس کونڈرائٹ سے بنے ہوئے تھے جو پوٹاشیم اور زنک کے عناصر پر مشتمل تھا۔ پوٹاشیم خلیے کے مائع کو بنانے میں مدد دیتا ہے جبکہ زنک ڈی این اے کی تخلیق کے لیے اہم جزو ہے۔ تحقیق میں سائنس دانوں کو معلوم ہوا کہ ہماری زمین جب تخلیق کے مراحل میں تھی تب اس سے ٹکرائی جانے والی خلائی چٹانوں میں **10** فی صد وہ خلائی چٹانیں تھیں جو کاربنیکس کونڈرائٹ سے بنی تھیں۔ جبکہ دیگر **90** فی صد چٹانیں ایسے نظاموں سے آئیں تھیں جو کاربنیکس مواد سے نہیں بنے تھے۔ ان شہابیوں نے زمین کو **20** فی صد پوٹاشیم اور زمین پر موجود زنک کی نصف مقدار فراہم کی۔ تحقیق کی سربراہ مصنفہ ڈاکٹر نکول نائی کے مطابق پوٹاشیم کم غیر مستحکم جبکہ زنک سب سے زیادہ غیر مستحکم عنصر ہے۔ دونوں عناصر غیر مستحکم سمجھے جاتے ہے جو نسبتاً کم درجہ حرارت پر ٹھوس یا مائع صورت سے بھاپ می تبدیل ہو جاتے ہیں۔ تحقیق کیسیٹر مصنف اور امپیریل کالج لندن کے پروفیسر مارک ریہکمپر نے ایک بیان میں کہا کہ تحقیق میں حاصل ہونے والی معلومات بتاتی ہے کہ زمین پر موجود زنک کی نصف مقدار نظام شمسی کے بیرونی حصے سے آنے والے مواد نے فراہم کی ہے۔

بسکٹ ہمارے وزن میں اضافے کا سبب بنتے ہیں، تحقیق

پینسلوینیا: ایک نئی تحقیق کے مطابق بسکٹ، کیک، برگر اور ساسیج رول کھانے کی وجہ سے ہاضمے میں ہونے والی تاخیر ہمارے وزن میں اضافے کا سبب بنتی ہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ جنک فوڈ ہماری بھوک کو قابو کرنے کی صلاحیت کو کم کر کے دماغ کو تبدیل کرتا ہے۔ محققین کی جانب سے چوہوں میں کیے جانے والے تجربوں میں معلوم ہوا کہ ایسٹروسائٹس نامی خلیے پیٹ کو کیمیائی اعتبار سے قابو کرتے ہیں۔ لیکن تحقیق کے مطابق چکنائی اور میٹھی غذا کی مسلسل کھپت اس نظام میں خلل ڈالتی ہے۔ امریکی ریاست پینسلوینیا میں قائم پین اسٹیٹ یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والی تحقیق کی سربراہ مصنفہ ڈاکٹر کرسٹین براؤننگ کا کہنا تھا کہ ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ ایسٹروسائٹس (دماغ میں موجود ستارہ نما خلیے) قلیل مدت میں کیلوری کی کھپت کو قابو کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق میں یہ معلوم ہوا کہ زیادہ چکنائی/کیلوری والی غذا کے تھوڑی دیر کے لیے تکشف ہونے سے ایسٹروسائٹس پر انتہائی اثرات مرتب ہوئے جس میں معدے کو قابو کرنے والے معمول کا اشارے کا نظام متاثر ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ وقت کے ساتھ ایسٹروسائٹس زیادہ چکنائی والی غذا کے حوالے سے بے حس ہو جاتے ہیں۔ زیادہ چکنائی یا کیلوری والی غذا کے **10** سے **14** دن تک کھانے کے بعد ایسٹروسائٹس ردِ عمل دینے میں ناکام ہو جاتے ہیں اور ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ دماغ کی کیلوری کی کھپت کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ یہ معدے کو جانے والے اشاروں میں خلل ہوتا ہے اور ہاضمے میں تاخیر کا سبب بنتا ہے۔ سائنس دانوں کی ٹیم کی جانب سے کی جانے والی اس تحقیق سے انسداد موٹاپہ ادویات بننے کی راہ کھلتی ہے جو نیورونز کو نشانہ بناتی ہیں۔

ہلدی میں پوشیدہ صحت کے راز

قدرتی جڑی بوٹیوں کی جڑوں سے حاصل کیا جانے والا قدرتی مصالحہ ہلدی ایک طاقتور اینٹی سیپٹک اور اینٹی انفلامیٹری جزو ہے جس کے استعمال سے انسانی صحت اور خوبصورتی پر بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ انگلش ادویات زیادہ تر اینٹی سیپٹک، اینٹی انفلامیٹری، اینٹی آکسیڈنٹ اور اینٹی الرجک ہوتی ہیں جنہیں موسمی انفیکشن سے پیش آنے والے مسائل سے لڑنے کیلئے مریضوں کو تجویز کیا جاتا ہے۔ موسمی وائرسز اور انفیکشن پیدا کرنے والے بیکٹیریاز زیادہ تر کمزور قوت مدافعت والے افراد کو ہی نشانہ بناتے ہیں۔ قدرتی جڑی بوٹیوں سے علاج کرنے والے ماہرین اور غذائی ماہرین کی جانب سے قوت مدافعت بڑھانے اور انسان کو نقصان پہنچانے والے بیکٹیریاز سے بچاؤ کیلئے ہلدی کا استعمال روزانہ کی بنیاد پر تجویز کیا جاتا ہے۔ ہلدی ایک اینٹی کولیسٹرول مصالحہ ہے جو کہ انسان کی مجموعی صحت اور دل کے لئے مفید ہے۔ ہلدی میں موجود کرکمن نامی مرکب انتہائی طاقتور ہوتا ہے جو انسانی قوت مدافعت کا نظام مضبوط بناتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ہلدی میں متعدد بیماریوں کا علاج موجود ہے جس میں جوڑوں کا درد، ہائی بلڈ پریشر کا متوازن رہنا، کینسر کے خلیات کی افزائش کی روک تھام میں مدد کرنا، سوزش سے نجات، ذہنی دباؤ میں آرام اور متاثرہ پٹھوں کی بحالی شامل ہے۔ اسے کئی طرح سے استعمال میں لایا جا سکتا ہے کہ جیسے کہ پکوان، سلاد، دودھ اور چٹنیوں وغیرہ۔ تحقیق کے مطابق ہلدی کا استعمال بلڈ گلوکوز یا بلڈ شوگر لیول کم اور کنٹرول کرنے میں مدد دیتا ہے۔ خصوصاً ایسے افراد میں جو ذیابیطس ٹائپ ٹو کے شکار ہوں۔ اسی طرح یہ مصالحہ ذیابیطس کا شکار ہونے سے بھی بچاتا ہے مگر اس حوالے سے سائنسدانوں نے مزید تحقیق کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ ہلدی میں موجود پولی فینول ایسا اینٹی آکسیڈنٹ جز ہے جو کہ اینٹی انفلامیٹری خصوصیات رکھتا ہے۔ ہلدی جوڑوں کے درد، اکڑن اور سوجن میں کمی لانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

کرکٹرز کے سینٹرل کنٹریکٹس کا اعلان، شریاس ایئر اور ایشان کشن کی واپسی

کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے 25-2024 کے لیے کھلاڑیوں کے سینٹرل کنٹریکٹس کا اعلان کردیا جس میں پچھلے سال کنٹریکٹ سے محروم رہنے والے شریاس ایئر اور ایشان کشن کی واپسی ہوئی ہے۔ کھیلوں کی ویب سائٹ 'کرک انفو' کے مطابق بھارتی کرکٹ بورڈ اپنے کھلاڑیوں کو 4 مختلف کیٹیگریز میں رکھا ہے جس میں سب سے اعلیٰ 'اے پلس' کیٹیگری ہے جس میں 4 کھلاڑی شامل ہیں۔ کیٹیگری اے پلس: بھارت ٹیم کے کپتان روہت شرما، سابق کپتان ویرات کوہلی، فاسٹ باؤلر جسپریت بمرا اور آل راؤنڈر رویندرا جدیجا اے پلس میں شامل ہیں جب کہ اس فہرست سے بھارت کے کامیاب ترین اسپنر روی چندر ایشون کو نکال دیا گیا جو پچھلے سال انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرڈ ہوگئے تھے جب کہ حیران کن طور پر ٹی 20 سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کرنے والے روہت، ویرات اور جدیجا اس فہرست میں شامل ہیں۔ کیٹیگری اے: بھارت کے وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت کو گریڈ بی سے گریڈ اے میں ترقی دی گئی جس میں ان کے ساتھ فاسٹ باؤلر محمد سراج، وکٹ کیپر بلے باز کے ایل راہل، اوپننگ بلے باز شبمن گل، آل راؤنڈر ہاردک پانڈیا اور فاسٹ باؤلر محمد شامی شامل ہیں۔ خیال رہے کہ رشبھ پنت 23-2022 کے سیزن میں گریڈ اے کیٹیگری میں ہی شامل تھے لیکن دسمبر 2022 میں ہولناک کار حادثے کے بعد وہ ایک سال سے زائد عرصے تک کرکٹ سے دور ہوگئے تھے تاہم آئی پی ایل 2024 میں واپسی کرنے والے وکٹ کیپر بلے باز اب تمام فارمیٹ میں بھارتی ٹیم کے اہم رکن ہیں۔ کیٹیگری بی: اسی طرح، پچھلے سال سینٹرل کنٹریکٹ سے محروم رہنے والے شریاس ایئر کو بی کیٹیگری میں رکھا گیا ہے جہاں ان کے ساتھ کلدیپ یادو، اکشر پٹیل، یشسوی جیسوال اور ٹی 20 ٹیم کے کپتان سوریہ کمار یادو شامل ہیں۔ خیال رہے کہ بی سی سی آئی کی سلیکشن کمیٹی نے گزشتہ سال ڈومیسٹک کرکٹ نہ کھیلنے کی وجہ سے شریاس ایئر اور ایشان کشن کو سینٹرل کنٹریکٹ سے محروم کردیا تھا۔ بھارتی کرکٹ بورڈ کے سابق سربراہ جے شاہ نے سینٹرل کنٹریکٹ کے حصول کے لیے انڈین پریمیئر لیگ کے ساتھ ساتھ ڈومیسٹک کھیلنے کو بھی لازمی قرار دیا تھا۔ تاہم، رواں سال دونوں کھلاڑیوں کی سینٹرل کنٹریکٹ میں واپسی ہوئی ہے، آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے شریاس ایئر کو 'بی' کیٹیگری میں رکھا گیا ہے جب کہ ایشان کشن کو 'سی' کیٹیگری میں جگہ ملی ہے۔ کیٹیگری سی: گریڈ سی میں متعدد نئے کھلاڑی بھی جگہ بنانے میں کامیاب رہے جن میں نتیش کمار ریڈی، دھروو جوریل، ابھیشیک شرما، سرفراز خان، آکاش دیپ، ورون چکرورتی اور ہرشت رانا شامل ہیں۔

"روہت شرما خود کو آئینے میں دیکھیں" سابق کپتان کی تنقید

سابق آسٹریلوی کپتان اسٹیو وا نے بھارتی ٹیم کے کپتان روہت شرما کو تنقید کا نشانہ بنا ڈالا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق سابق کرکٹر و آسٹریلوی کپتان اسٹیو وا نے روہت شرما پر تنقیدی نشتر چلاتے ہوئے کہا کہ انہیں خود کو آئینے میں دیکھنا چاہیے اور اپنی کارکردگی پر غور کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بھارتی کپتان روہت شرما کا اپنی پرفارمنس کو دیکھتے ہوئے ریٹائرمنٹ یا پرفارمنس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے نہ کہ دونوں پر تنقید کرنے کی۔ دوسری جانب بھارتی مداحوں نے اپنے کپتان پر اسٹیو وا کے نامناسب جملوں پر شدید غصے کا اظہار کرتے ہوئے روہت شرما کو سپورٹ اور سابق کرکٹر کے بیان کو "غیرضروری" قرار دیا۔ سابق آسٹریلوی کپتان کے بیان پر ابتک روہت شرما نے کوئی بیان نہیں دیا تاہم کئی قریبی ذرائع کا کہنا ہے۔

پی ایس ایل 10: کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے مینٹور ویوین رچرڈز کم بیک کیلئے پرامید

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) فرنچائز کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے مینٹور ویوین رچرڈز رواں سیزن میں مسلسل دو میچز ہارنے کے بعد ٹورنامنٹ میں کم بیک کے لیے پرامید ہیں۔ پی ایس ایل 10 میں اپنا پہلا میچ جیتنے کے بعد کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو مسلسل دو میچز میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا، ابتدائی 3 میچز کراچی اور راولپنڈی میں کھیلے گئے جب کہ ٹیم کے اگلے 5 میچز لاہور میں شیڈول لاہور میں میڈیا سے گفتگو کے دوران کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے مینٹور ویوین رچرڈز نے ٹورنامنٹ میں واپسی کی امید ظاہر کرتے ہوئے قذافی اسٹیڈیم لاہور ہماری لیے خوش قسمت ثابت ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز جس طرح کھیلتی ہے ٹیم نے آخری 2 میچز میں ویسا نہیں کھیلا، امید کرتا ہوں نئے وینیو اور نئی کنڈیشنز میں ہم اچھا کریں گے کیوں کہ ہم اچھا کرنیکی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ویوین رچرڈز نے کہا کہ کبھی اچھی ٹیم بھی ہارتی ہے لیکن اچھی ٹیم کا کم بیک کرنا میٹر کرتا ہے، گلیڈی ایٹرز اس وقت ڈاؤن ضرور ہیں لیکن ٹیم ٹورنامنٹ سے باہر نہیں ہوئی، میں ایمانداری سے کہتا ہوں ہم اچھا کم بیک کرسکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پاکستان سپر لیگ میں بہت اچھی کرکٹ ہورہی ہے اور میں یہاں بہت لطف اندوز ہوتا ہوں جب کہ ویسٹ انڈیز کی جانب سے بھی یہاں آکر کھیل چکا ہوں۔ ایک سوال کے جواب میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے مینٹور نے کہا کہ سعود شکیل کپتان اچھا ہے، 2 میچز ہارنے کے بعد ہم کسی کو جج نہیں کرسکتے۔

جیت کیساتھ کراچی کنگز کے کپتان نے ٹی20 میں اہم سنگ میل عبور کرلیا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10 ویں ایڈیشن میں کراچی کنگز کے کپتان ڈیوڈ وارنر نے ٹی20 فارمیٹ میں 13 ہزار رنز بنانے کا سنگ میل عبور کرلیا۔ گزشتہ روز پشاور زلمی کیخلاف کھیلے گئے مقابلے میں کراچی کنگز نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد محض 2 وکٹوں سے فتح سمیٹی، اس میچ میں کپتان ڈیوڈ وارنر نے 47 گیندوں پر 60 رنز کی اننگز کھیلی اور ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کیا۔ اس میچ میں ڈیوڈ وارنر نے 60 رنز کی اننگز کھیلنے کے ساتھ ہی ٹی20 کیریئر میں 13 ہزار رنز بنا کر اعزاز بھی حاصل کیا۔ اس سے قبل ویسٹ انڈیز کے کرس گیل 14 ہزار 562، ایلکس ہیلز 13 ہزار 610، شعیب ملک 13 ہزار 571، کیرون پولارڈ 13 ہزار 537 اور ویرات کوہلی 13 ہزار 208 رنز کیساتھ سرفہرست ہیں۔

کوہلی کے مداح آپے سے باہر؛ ایک اور کرکٹر کی بہن کو ٹرول کرنے لگے

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میچ میں فتح کے بعد اسٹار بیٹر ویرات کوہلی کے مداحوں نے شبمن کی بہن، روہت کی بیٹی اور کے ایل راہول کی اہلیہ کے بعد شریاس ائیر کی بہن کو نشانے پر رکھ لیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بھارتی کرکٹر شریاس ایئر کی بہن شریستا نے ویرات کوہلی کے مداحوں کی جانب سے بھائی کو تنقید کا نشانہ بنائے جانے پر سخت ردعمل دیدیا۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2024 کے میچ 37 میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے خلاف پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) کی شکست کے بعد ٹیم کے کپتان شریاس ایئر کو سوشل میڈیا پر ٹرول کیا گیا، جس میں انکی فیملی پر بھی تنقید کی گئی تھی۔ ٹرولنگ کے دوران فیملی کا ذکر کرنے پر شریاس ایئر کی بہن شریستا نے شدید برہمی کا اظہار کیا اور انسٹاگرام پر اسٹوری شیئر کی کہ "لوگ صرف سپورٹ کرنے پر کھلاڑی کے خاندان کو نشانہ بناتے ہیں۔ چاہے ہم اسٹیڈیم میں موجود ہوں یا دور سے سپورٹ کر رہے ہوں، ہماری ٹیم کے لیے محبت ہمیشہ برقرار رہتی ہے۔ جو لوگ مجھ پر انگلی اٹھا رہے ہیں، ان کی تنگ نظری نہ صرف مضحکہ خیز ہے بلکہ شرمناک بھی ہے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ "میں نے کئی میچز میں شریاس کو سپورٹ کیا ہے، جن میں سے زیادہ تر جیت میں ختم ہوئے۔ لیکن شاید اسکرین کے پیچھے بیٹھ کر ٹرول کرنے والوں کے لیے حقائق کوئی معنی نہیں رکھتے"۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے جب کسی کھلاڑی کے خاندان کو نشانہ بنایا گیا ہو، اس سے قبل شبمن گل کی بہن، روہت شرما کی بیٹی اور کے ایل راہل کی اہلیہ کو بھی کوہلی کے مداحوں نے ہراساں کیا تھا۔

پی ایس ایل 10: کراچی کنگز نے دلچسپ مقابلے میں پشاور زلمی کو شکست دیدی

پاکستان سپر لیگ کے دسویں ایڈیشن کے 11 ویں میچ میں کراچی کنگز نے دلچسپ مقابلے کے بعد پشاور زلمی کو 2 وکٹوں سے شکست دے دی۔ کراچی کے نیشنل بینک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں پشاور زلمی نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ایک مشکل وکٹ پر مقررہ 20 اوورز میں 8 وکٹ کے نقصان پر 147 رنز بنائے۔ ہدف کے تعاقب میں پشاور زلمی نے اچھی باؤلنگ کا مظاہرہ کیا تاہم ڈیوڈ وارنر نے ذمہ دارانہ اننگز کھیلتے ہوئے پی ایس ایل میں اپنی پہلی نصف سنچری اسکور کی، کراچی کنگز نے مطلوبہ ہدف 3 گیندیں قبل 8 وکٹ کے نقصان پر پورا کیا۔ کراچی کنگز ہیونگ ہدف کے تعاقب میں کراچی کنگز کا آغاز بھی اچھا نہ رہا، ٹم سیفرٹ اننگز کی پہلی ہی گیند پر کھاتہ کھولے بغیر پویلین واپس لوٹ گئے جس کے بعد جیمز ونز بھی تیسرے اوور میں محض 11 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ سعد بیگ کی اننگز بھی 9 رنز تک محدود رہی، عرفان نیازی 10 رنز کے مہمان ثابت ہوئے، محمد نبی نے 14 رنز بنائے، عباس آفریدی 2 رنز کے مہمان ثابت ہوئےکراچی کنگز کے کپتان ڈیوڈ وارنر وکٹیں گرنے کے باوجود ایک اینڈ سے ڈٹے رہے اور پی ایس ایل میں اپنی پہلی نصف سنچری مکمل کی، وہ 60 رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے جب کہ خوشدل شاہ 23 رنز پر ناقابل شکست رہے۔ پشاور زلمی کی جانب سے لک ووڈ نے 3، علی رضا نے 2، الزاری جوزف اور عارف یعقوب نے 2،2 وکٹیں حاصل کیں۔ پشاور زلمی ہٹ نکاس سے قبل، کراچی کنگز کے کپتان ڈیوڈ وارنر نے ٹاس جیت کر زلمی کو پہلے بیٹنگ کی دعوت دی، پشاور زلمی کی جانب سے اننگز کا آغاز کرنے والے صائم ایوب صرف 4 رنز کے مہمان ثابت ہوئے۔ پچھلے میچ میں جارحانہ اننگز کھیلنے والے ٹام کوہلر کوڈ مور صرف 7 رنز بنانے کے بعد پویلین واپس لوٹ گئے جب کہ بابر اعظم کئی مواقع ملنے کے باوجود اپنی نصف سنچری مکمل نہ کرسکے، وہ 46 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ محمد حارث نے 28 رنز کی اننگز کھیلی، حسین طلعت 18 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے، مچل اوون 5 اور عبدالصمد 2 رنز کے مہمان ثابت ہوئے جب کہ الزاری جوزف نے 13 گیندوں پر 24 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ کراچی کنگز کی جانب سے عباس آفریدی اور خوشدل شاہ نے 3،3 جب کہ میر حمزہ اور عامر جمال نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

آئی پی ایل میں میچ فکسنگ کا نیا پنڈورا باکس کھل گیا، فرنچائز پر سنگین الزامات

انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں راہول ڈریوڈ کی راجستھان رائلز پر میچ فکسنگ کے سنگین الزامات لگ گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انڈین پریمیر لیگ کے موجودہ ایڈیشن میں ایک بڑا اسکینڈل سامنے آیا ہے جہاں راجستھان رائلز پر میچ فکسنگ کے سنگین الزامات عائد کیے گئے ہیں، اس معاملے کی تحقیقات کیلئے بھارتی بورڈ نے کمیٹی بھی تشکیل دیدی ہے۔ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ راجستھان رائلز کے کئی کھلاڑیوں کے میچ فکسنگ میں ملوث ہونے کا شبہ ہے، جس نے پاکستان سپر لیگ کے باعث آئی پی ایل کی مقبولیت میں مزید گراوٹ کی ہے۔

آئی پی ایل؛ بنگال ایسوسی ایشن معروف کمنٹیٹرز کی تنقید پر پھٹ پڑی، بڑا مطالبہ کرڈالا

انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں متعدد ٹیموں کے کپتانوں اور کوچز کی جانب سے اپنے ہوم پچ کیوریٹرز کے خلاف شکایات کا سلسلہ جاری ہے۔ اس دوران کرکٹ ایسوسی ایشن بنگال نے بھارتی بورڈ سے مشہور کمنٹیٹرز ہارشا بھوگلے اور سائمن ڈول پر ایڈن گارڈنز میں کمنٹری کرنے پر پابندی کا مطالبہ کیا ہے۔ کرکٹ ایسوسی ایشن کی جانب سے یہ درخواست سائمن ڈول اور ہارشا بھوگلے کی جانب سے ہوم کیوریٹرز کی جانب سے سپورٹ نہ ملنے پر شہر سے باہر کسی میدان کو ہوم گراؤنڈ بنانے کی تجویز کے بعد کی گئی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق ریاست کی ایسوسی ایشن نے بی سی سی آئی کو ایک سخت خط لکھا ہے جس میں آئی پی ایل کے رواں سیزن میں ہارشا بھوگلے اور سائمن ڈول کو ایڈن گارڈنز میں مزید کسی میچ میں کمنٹری کرنے سے روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کرک بز سے گفتگو کرتے ہوئے سائمن ڈول کا کہنا تھا کہ اگر اجنکیا رہانے کی ٹیم (کولکتہ نائٹ رائیڈرز) کو ایڈن گارڈنز کے کیوریٹرز کی جانب سے سپورٹ نہیں مل رہی تو ان کو نیا ہوم گراؤنڈ ڈھونڈنا چاہیے۔ دوسری جانب ہارشا بھوگلے کا کہنا تھا کہ اگر کولکتہ نائٹ رائیڈرز گھر پر کھیل رہی ہے تو ان کو وہ ٹریک ملنے چاہییں جس کے متعلق ٹیم کا خیال ہے کہ ان کے بولرز کے لیے مددگار ثابت ہوسکتی ہے۔

راشد لطیف کا پاکستان کرکٹ میں میچ فکسنگ کے راز فاش کرنے کا اعلان

کراچی: پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور معروف وکٹ کیپر راشد لطیف نے میچ فکسنگ سے متعلق سنسنی خیز انکشافات کرنے کا اعلان کردیا۔ نجی ٹی وی پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ وہ اپنی سوانح عمری پر کام کر رہے ہیں، جس میں 90 کی دہائی کے دوران کرکٹ میں ہونے والی میچ فکسنگ کے واقعات کو بے نقاب کیا جائے گا۔ راشد لطیف کا کہنا تھا کہ کتاب میں وہ یہ بتائیں گے کہ فکسنگ کس طرح کی جاتی تھی، کون کون اس میں ملوث تھا اور کرکٹ کے پس پردہ کیا کچھ چل رہا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ انکشاف بھی کریں گے کہ وہ سابق کپتان کون تھا جس نے صدارتی معافی کے لیے درخواست جمع کرائی تھی۔ 2004 میں ریٹائرمنٹ کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب راشد لطیف نے اپنی سوانح عمری کے اجرا کا اعلان کیا ہے۔

جان سینا ریکارڈ 17 ویں بار ڈبلیو ڈبلیو ای چیمپئن بن گئے

عالمی شہرت یافتہ ریسلر جان سینا نے ریکارڈ 17 ویں عالمی چیمپئن شپ جیت لی۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق جان سینا ریسل مینیا 41 نائٹ ٹو کے مین ایونٹ میں کوڈی رہوڈس کو ڈبلیو ڈبلیو ای چیمپئن شپ میں شکست دے کر 17 بار عالمی چیمپئن بن گئے۔ جان سینا نے ریک فلیئر کا ریکارڈ توڑ دیا، اگرچہ فلیئر نے ڈبلیو ڈبلیو ای، ڈبلیو سی ڈبلیو اور این ڈبلیو اے میں 21 بار عالمی چیمپئن شپ جیتیں، لیکن ڈبلیو ڈبلیو ای صرف 16 کو تسلیم کرتا ہے۔ ریک فلیئر نے آخری عالمی ٹائٹل ڈبلیو سی ڈبلیو 2000 میں جیتا تھا، کسی ریسلر کو ان کا ریکارڈ توڑنے میں 25 سال لگے ہیں۔ یاد رہے گزشتہ دنوں عالمی شہرت یافتہ ریسلر جان سینا نے ٹورنٹو میں ڈبلیو ڈبلیو ای کے ایلیمینیشن چیمبر میچ میں اپنے کیریئر کو نیا موڑ دیتے ہوئے ریسلنگ انڈسٹری میں کئی دہائیوں کے بعد ولن بن کر اپنے مداحوں کو حیران کردیا تھا۔ جان سینا نے سی ایم پنک کو اپنے مشہور زمانہ انداز میں شکست تسلیم کرنے پر مجبور کر کے ہائی اسٹیک میچ جیت لیا تھا۔ اس کے بعد وڈی رہوڈز رنگ میں آئے اور راک کو بلایا جو ریپر ٹریوس اسکاٹ کے ساتھ رنگ میں نمودار ہوئے، راک نے روڈس کو "خود کو فروخت کرنے" اور ان کے ساتھ شامل ہونے کی پیشکش کی لیکن روڈس نے انکار کردیا، چند لمحوں بعد ہی جان سینا نے روڈس کو احترام کے ساتھ گلے لگا لیا اور اس کے فوری بعد ان پر اچانک حملہ کردیا تھا۔ اس کے بعد وہ راک اور اسکاٹ کے ساتھ رنگ سے باہر نکل گئے۔ جان سینا کی اچانک دھوکہ دہی اور ولن والا انداز اختیار کرنے نے ان کے اچھی ساکھ کے کیریئر کو نیا موڑ دیا تھا جان سینا کے غیر متوقع انداز نے ڈبلیو ڈبلیو ای کی دنیا میں ریسل مینیا کی طرف جانے والے راستے کی بے یقینی اور بے اعتباری کو ایک بار پھر نمایاں کردیا۔ بعد ازاں جان سینا کو اپنے اقدام کی وضاحت کرنے کا موقع ملا بھی تو سینا خاموش رہے اور شو کے بعد پریس کانفرنس میں بغیر کوئی ردعمل دیتے ہوئے مائیکروفون چھوڑ کر وہاں سے چلے گئے۔

ٹاس کے دوران شادی کا سوال؛ شبمن گل پریشان! ویڈیو وائرل

انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) میں گجرات ٹائٹنز کے کپتان شبمن گل ٹاس کے دوران شادی سے متعلق سوال پر پریشان ہوگئے۔ گزشتہ روز ایڈن گارڈنز اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز اور گجرات ٹائٹنز کی ٹیمیں مدمقابل آئیں جہاں شبمن گل کی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز 3 وکٹوں کے نقصان پر 198 رنز بنائے، کپتان نے 90 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ ہدف کے تعاقب میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی ٹیم محض 20 اوورز میں 8 وکٹوں کے نقصان پر 158 رنز بنا سکی اور 39 رنز سے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس میچ کے آغاز سے قبل ٹاس کے دوران سابق کیوی کرکٹر و معروف کمنٹیٹر ڈینی موریسن نے شبمن گل کی تعریف اور پھر انہیں شادی سے متعلق سوال کردیا کہ کیا تم جلدی شادی کرنے والے ہو؟ جس پر شبمن گل حیران رہ گئے اور انہوں نے جواب دیا نہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,